WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
16 جنوری 2026
FRIDAY
16 JANUARY - 2026

صفحہ 08 ڈیرل مچل کی ناٹ آؤٹ سنچری، نیوزی لینڈ کی شاندار فتح

صفحہ 08 نجم الاسلام کو وجہ بتاؤ نوٹس، کھلاڑیوں کا بی پی ایل سے بائیکاٹ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 13 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

بھارت کے منصفانہ انتخابی نظام نے ہر شہری کی شرکت کو یقینی بنایا ہے

حکومت ہر فرد کی فلاح کے جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے

جمہوریت استحکام، رفتار اور وسعت کے ساتھ؛ عوامی امنگیں اولین ترجیح قرار۔ وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر//15 جنوری //یو این آئی//وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت نے دنیا کو دکھایا ہے کہ جمہوری ادارے اور جمہوری عمل استحکام، رفتار اور وسعت فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر فرد کی فلاح کے جذبے کے ساتھ بغیر کسی امتیاز کے کام کر رہی ہے اور گزشتہ برسوں میں تقریباً 25 کروڑ افراد غربت سے باہر آئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نئی دہلی کے سمودھان سدن میں کامن ویلتھ اسپیکرز اور پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بھارت نے اپنی تنوع کو جمہوریت کی طاقت میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں جمہوریت کا مطلب ہے آخری فرد تک سہولت پہنچانا

اور حکومت عوامی فلاح کے جذبے کے ساتھ ہر شہری کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عوام بھارت میں سب سے مقدم ہیں اور ان کی امنگوں کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت دنیا کی سب سے تیز رفتار ترقی کرنے والی بڑی معیشت بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت میں یو پی آئی دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل ادائیگی سسٹم ہے، بھارت دنیا کا/102

’یوم سوچھ جمہوریہ مہم‘ مندیپ کور نے جانی پور۔ پلورہ علاقوں میں صفائی ستھرائی اور تجاوزات کے مسائل کا جائزہ لیا

جموں//انفو//کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی مندیپ کور نے کمشنر جے ایم سی ڈاکٹر دیوانش یادو کے ہمراہ جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کی جانب سے چلائی جانے والی صفائی مہم ’یوم سوچھ جمہوریہ مہم‘ کے تحت آج وارڈ نمبر 34، 35، 36، 37 اور 38 میں صفائی اور تجاوزات سے متعلق مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران اولڈ جانی پور، ہائی کورٹ/101

داخلہ سیکریٹری نے سرمائی راجدھانی جموں میں دوسرے دن بھی

حفاظتی صورتحال کا اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ جموں وکشمیر کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

سرینگر// 15 جنوری//اے پی آئی//جموں میں مرکزی ہوم سیکریٹری نے حفاظتی صورتحال کا جائزہ لیا اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ ملاقات کے دوران جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرمائی راجدھانی جموں میں داخلہ سیکریٹری گوند موہن نے جموں وکشمیر کی حفاظتی صورتحال کا اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا۔ پولیس و نیم فوجی دستوں، فوج اور انٹلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر میں دراندازی سے نمٹنے، عسکریت پسندوں کے خلاف کارروائیاں عمل میں لانے، لوگوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے، ملک دشمن سرگرمیوں کو روکنے کے علاوہ دوسرے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ داخلہ سیکریٹری دو روزہ جموں دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کے دوران پہاڑی/103

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کی جانب سے یومِ فوج پر مبارکباد

بھارتی فوج کی بہادری، قربانی اور عزم کو خراجِ تحسین

بھارت اتنا کمزور نہیں کہ وہ دیکھتا رہے، ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں/ راجناتھ سنگھ

سرینگر//15 جنوری //یو این آئی//وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے یوم فوج کے موقع پر بھارتی فوج کے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ قوم فوج کی ناقابل تسخیر بہادری، عظیم قربانی اور ملک کی خودمختاری کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کو سلام پیش کرتی ہے۔ یوم فوج کے موقع پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ایک پیغام میں بھارتی فوج کے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو

مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج ہمیشہ سرحدوں پر چوکس رہتی ہے اور بحران کے وقت ثابت قدمی کے ساتھ ملک کا دفاع کرتی ہے۔ ان کے مطابق فوج نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم و ضبط اور انسانی خدمت کے ذریعے عالمی سطح پر احترام حاصل کیا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت ایک جدید، "آتم نربھر" اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ فوج بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے فوج کے کردار کو ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ میں بنیادی ستون قرار دیا۔ پاکستان کے نام ایک مرتبہ پھر سخت لہجہ استعمال/104

ایران میں پھنسے طلباء وطالبات، تاجروں اور ذائرین کو نکالنے کیلئے وزیر اعلیٰ کا وزیر خارجہ سے رابطہ

سرینگر// 15 جنوری//اے پی آئی//ایران میں پھنسے طلباء، وطالبات، تاجروں، ذائرین کو نکالنے کی ہر ممکن کوشش کا عندیہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے اس سلسلے میں مرکزی وزیر خارجہ کے ساتھ رابطہ قائم کیا اور عنقریب طلباء وطالبات، تاجروں اور ذائرین کی گھر واپسی محفوظ طریقے سے کی جائے گی۔ ادھر پریس کالونی سرینگر میں طلباء و طالبات، تاجروں، ذائرین کے لواحقین/105

سخت سردی کے باوجود لاکھوں عقیدت مند معراج عالم پر شب بیداری کریں گے

آج وادی بھر میں معراج العالم کے سلسلے میں روح پرور اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں

سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہوگی، ہزاروں فرزندان توحید نے شب بیداری کریں گے

سرینگر//15 جنوری //وی او آئی//پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر میں بھی آج یعنی جمعتہ المبارک کے روز شب معراج النبیؐ کے سلسلے میں شب خوانی کی تقاریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب آثار شریف حضرتبل میں منعقد ہو رہی ہے جہاں پر فرزندان توحید نے بابرکت مجلس میں اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہو کر دنیا و

آخرت کی بھلائی کیلئے خصوصی دعائیں مانگیں گے جبکہ معراج النبیؐ کے معجزے کے فلسفے پر روشنی ڈالی جائے گی۔ اس دوران سنیچر اور اتوار یعنی 17 اور 18 جنوری کو ہر نماز کے بعد عقیدت مندوں کو موئے مقدس کے دیدار سے فیضیاب کیا جائے گا۔ درگاہ حضرتبل کے ساتھ ساتھ شہر سرینگر اور وادی بھر کی مساجد و خانقاہوں میں عظیم الشان، روح پرور اجتماعات اور بابرکت مجالس کا انعقاد ہو رہا ہے، جس دوران علمائے کرام نے فلسفہ معراج العالم پر ہزاروں فرزندان توحید کے روبرو روشنی ڈالیں/106

جموں وکشمیر میں یوم جمہوریہ 2026 منانے کیلئے

اقدامات اور اجتماعات کو حتمی شکل

مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں سب سے بڑی تقریب لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا ترنگا لہرائیں گے

سرینگر//۱۵ جنوری//جے کے این ایس//جموں وکشمیر میں ملک کا یوم جمہوریہ 2026 منانے کیلئے اقدامات اور اجتماعات کو حتمی شکل دی گئی ہے، جسکے تحت یونین ٹریٹری میں سرکاری سطح کی سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی، جہاں

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا 26 جنوری 2026 کی قومی پرچم/107

اچھ بل انت ناگ میں 34 سالہ شخص کی پُراسرار موت

موت کی وجہ کا پتہ لگانے کیلئے کارروائی شروع

PCR سری نگر میں پولیس اہلکار دل کا دورہ پڑنے سے فوت

سرینگر//۱۵ جنوری//جے کے این ایس//جنوبی کشمیر کے انت ناگ ضلع کے اچھ بل علاقے میں جمعرات کو ایک شخص پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 34 سالہ مسرور احمد موچی کے طور پر کی گئی ہے جو شیلی پورہ، انت ناگ کا رہنے والا ہے۔ اس کی لاش اچھ بل میں ملی جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر قانونی کارروائی کیلئے اسپتال منتقل کر دیا، جہاں نعش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا، اور ضروری طبی وقانونی لوازمات کے بعد نوجوان کی میت آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لئے ضروری کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ دریں اثناء، پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور موت کی وجہ کے حالات کا تعین کرنے کیلئے مزید تحقیقات جاری ہے۔ اس دوران پولیس کنٹرول روم (پی سی آر) سری نگر میں جمعرات کو ایک پولیس اہلکار کی دل/108

جاوید ڈار کی مرکزی وزیر زراعت سے ملاقات

زراعت اور دیہی ترقی کیلئے مرکزی تعاون میں اضافے کا مطالبہ

نئی دہلی//انفو//جموں وکشمیر کے وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کساناں اور دیہی ترقی سے ملاقات کی اور یونین ٹیریٹری میں زراعت، باغبانی اور دیہی ترقی سے متعلق اہم مسائل پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ دوران ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں وکشمیر/109

جموں کو کشمیر سے الگ کیا گیا تو بی جے پی چھوڑ دوں گا۔ صوفی یوسف

ایک لاکھ کارکنوں سمیت استعفیٰ دینے کا اعلان، اتحاد کو طاقت قرار دیا

سرینگر// 15 جنوری//وی او آئی//بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق ایم ایل اے صوفی یوسف نے کہا ہے کہ اگر جموں کو کشمیر سے الگ کرنے کی کوئی کوشش کی گئی تو وہ ایک لاکھ کارکنوں سمیت پارٹی سے استعفیٰ دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ناقابل تقسیم ہے اور اس کی طاقت اتحاد میں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرینگر میں/110

ہم موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ مستقبل کی جنگوں کی تیاری بھی کر رہے ہیں: آرمی چیف

چند سالوں میں بھارتی فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی

فوج ایک مستقبل کے لیے تیار فورس کے طور پر آگے بڑھ رہی ہے بہتری کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا

سری نگر// 15 جنوری //کے این ایس// آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے جمعرات کو کہا کہ ادارہ مستقبل کے لیے تیار فورس کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے اور اسے ایک "اسٹریٹجک ضرورت" قرار دیتے ہوئے مقامی آلات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے آرمی ڈے پریڈ کے بعد جے پور میں نامہ نگاروں کو بتایا، "ہندوستانی فوج ایک مستقبل کے لیے تیار فورس کے طور پر آگے بڑھ رہی ہے، جس کے پاس اچھی تربیت یافتہ فوجی، جدید آلات اور ملٹی ڈومین آپریشنل

صلاحیتیں ہیں۔ سپاہی کو مزید قابل بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق "انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں بھارتی فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹ رہے ہیں بلکہ مستقبل کی جنگوں کی تیاری بھی کر رہے ہیں۔ اس سمت میں نئے ڈھانچے بنائے جا رہے ہیں جنہیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق لیس اور تربیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھیرو بٹالین اور شکتی بان رجمنٹ جیسی نئی یونٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک چست، جوابدہ، اور مشن پر مبنی فوج کی تخلیق کی عکاسی کرتا ہے، جو مستقبل کے چیلنجوں سے ہم آہنگ/111

ڈی آئی پی آر نے ہولیسٹک ویلنس پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا

نامور ڈائیٹیشن ڈاکٹر میتالی گپتا نے شرکاء کو سانس، دماغ اور مراقبہ کی سائنس کے بارے میں تربیت دی

جموں//انفو//محکمہ اطلاعات میں تعینات ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) نے ڈی آئی پی آر آڈیٹوریم میں ہولیسٹک ویلنس تناؤ کی بچاؤ، سانس، دماغ اور مراقبہ کی سائنس پر دو روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر انفارمیشن مسٹر نتیش راجورا، جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈ کوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر جموں ڈویژن مسٹر دیپک دوبے، افسران اور ڈی آئی پی آر اور ڈویژنل آفس جموں کے دیگر اہلکاروں نے شرکت کی۔ سیشنز کا انعقاد نامور ڈائیٹیشن، یوگا نیچر اور چکرا مراقبہ کی ماہر ڈاکٹر میتالی گپتا نے کیا، جنہوں نے سائنسی اصولوں کو قدیم یوگی حکمت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ملا کر، اپنے تجرباتی تدریسی طریقہ کار سے سیشنز کو

عملی، دلچسپ اور تبدیلی لانے اور فائدہ مند لانے والا بنایا۔ ورکشاپ کی ایک خاص جھلک ڈیو کی لائیو عملی نمائش تھی، جو ایک پسماندہ اور ڈاکٹر میتالی گپتا کی طالب علم ہے۔ اس کی پر اعتماد اور منظم نمائش کو سراہا گیا اور یہ یوگا اور مراقبہ کیسے افراد کو بااختیار بنا سکتے ہیں اور جامع ذہنی ترقی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ دو روزہ ورکشاپ کے دوران شرکاء نے جسم، سانس ساتھ ہی ذہنی سکون اور اندرونی توازن حاصل کرنے کیلئے عملی آلات بھی اور دماغ کے درمیان باہمی رابطے کے بارے میں گہری بصیرت حاصل کی۔ ورکشاپ کا انعقاد جسمانی صحت، سانس کے انداز اور ذہنی حالت کے گہرے باہمی تعلق کی وضاحت پر مرکوز تھا۔ شرکاء نے سیکھا کہ شعوری سانس کی تنظیم (کانشیس بریتھ ریگولیشن) ذہن کو سکون بخش سکتی ہے، جذبات کو متوازن کر سکتی ہے، تناؤ کو کم کر سکتی ہے اور مجموعی طور پر تندرستی میں اضافہ کر سکتی ہے۔ بنیادی سیشنز نے اندرونی آگاہی، خود تفہیمی اور جامع شفا کی بنیاد رکھی۔ اختتامی دن پر مراقبہ (میڈیٹیشن)، چکر مراقبہ (چکرا میڈیٹیشن) اور پاور نیپ تکنیکس (پاور نیپ ٹیکنیکس) کے سیشنز منعقد/112

”خواتین کے خلاف وراثت میں ملنے والا 'تعصب ختم کرنا ہوگا!“

مصری خواتین کے حقوق کی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہوا خصوصی مضمون

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

دنیا ہر سال کی طرح آج 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منا رہی ہے، اور اس کا مقصد صنفی مساوات، مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیار بنانا، ان کے خوابوں، ان کی تمناؤں اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا، دنیا بھر کے معاشروں کو خواتین کے مضبوط اور بااثر حالات کی یاد دلانا، ان کی کام یابیوں کا جشن منانا، خواتین کے مسائل پر توجہ مے کر صنفی مساوات کی حمایت کرنا اور خواتین کے موثر اور بااثر کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

ہم خواتین کی بہت سی کام یاب مثالیں دیکھتے ہیں، جنھوں نے تعصب اور تفریق کے دقیانوسی تصورات کو توڑا ہے، تمام معاملات بالخصوص اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے انھوں نے جو جدوجہد کی ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ کام کرنے کا حق، تعلیم، صحت، معاشی برابری جیسے شعبوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا عزم اور ان کا کردار کمال کا ہے۔

مصر کی تاریخ مختلف شعبوں میں خواتین کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ عہد قدیم اور قرون وسطی سے لے کر جدید دور تک، مصر کے معاشرے میں خواتین کے کام یاب ماڈل بہت ہیں، بہت سی باصلاحیت مصری خواتین نے کئی شعبوں میں نمایاں اور باوقار کام یابیاں حاصل کی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جیسے ہی انھیں مواقع میسر آئے، انھوں نے اپنے پورے حوصلے اور نہ ختم ہونے والے عزم کے ساتھ اپنی موجودگی کا ثبوت دیا اور مقامی اور بین الاقوامی سطح تعلیم، صحافت، سیاست، ہوابازی، سائنسی تحقیق وغیرہ کے شعبوں میں دھوم مچادی۔

8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے ساتھ ساتھ مصر میں ہر سال **16** مارچ کو مصری خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

اس تاریخ کا انتخاب خاص طور پر اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ مختلف تاریخی مراحل میں مصری خواتین کی زندگی میں اہم مقامات کی یاد رکھتی ہے، جن میں نوآبادیات کے خلاف ان کی بغاوت، آزادی کے لیے ان کی جدوجہد اور ان کے دو اہم ترین سیاسی حقوق حاصل کرنے کی یاد ہے۔ یہ یوم شہادت ان شہدا کی تاریخ ہے، جو **100** سال قبل انگریزوں کے قبضے کے خلاف لڑائی میں شہید ہوئیں۔

مصری یوم خواتین کی تاریخ **16** مارچ **1919**ء سے شروع ہوئی، جب خواتین نے جدید مصر کی تاریخ میں پہلی بار انگریزی قبضے کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ اس کی شروعات حقوق پرست راہ نما مسز ہدی شعراوی کی جانب سے اس دن انگریز قبضے کے خلاف خواتین کے مظاہرے کی دعوت سے ہوئی، انھوں نے خواتین کے ایک ایسے مظاہرے کی قیادت کی جسے اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا، جس میں **300** سے زائد مصری خواتین نے شرکت کی۔

مظاہروں کے دوران کچھ خواتین ”وطن کی شہید“ بن گئیں، اور اس دن سے لڑائی مصری خواتین کے اپنے حقوق اور اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے پیغام کا حصہ بن گئی۔ اس مظاہرے کے ذریعے انھوں نے پہلی مصری فیڈریشن برائے خواتین کے قیام، خواتین کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور سماجی و سیاسی مساوات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

16 مارچ **1923** کو، ہدی شعراوی نے مصر میں پہلی خواتین یونین کے قیام کا مطالبہ کیا، جس کا مقصد خواتین کے سیاسی اور معاشرتی حقوق حاصل کرنا اور مرد کے ساتھ مساوات حاصل کرنا تھا، نہ صرف یہ، بلکہ لڑکیوں کو یونیورسٹی تک تمام مراحل میں عوامی تعلیم حاصل کرنے اور شادی سے متعلق قوانین میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے قانون سے مطالبہ کیا کہ وہ شادی، تعلیم اور سیاسی حقوق کے استعمال سے متعلق مصر کے قوانین کو تبدیل کرے۔ **16** مارچ کا یہ واحد متاثر کن واقعہ نہیں تھا، جس کا مرکزی کردار مصری خاتون تھیں۔

16 مارچ **1928**ء کو لڑکیوں کا پہلا گروہ قاہرہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ کئی خواتین نے تعلیم اور عوامی ملازمت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ شعبوں میں کام یابی حاصل کی ہے۔ پہلی مصری خاتون نے لیسٹر آف رائٹس کی ڈگری حاصل کی، اور پہلی مصری اور عرب وکیل کی حیثیت سے منیرہ کا نام **1924**ء میں مخلوط عدالتوں کے سامنے وکلا کی فہرست میں درج کیا گیا۔

ہیلینا سیڈاروس نے طب کے میدان میں کام یابی حاصل کی اور پہلی مصری ڈاکٹر بن گئی۔ خواتین نے سماجی انصاف پر اصرار کیا اور سائنسی طور پر اعلی درجے حاصل کیے۔ **16** مارچ **1956**ء کو مصری خواتین پارلیمان کی رکن بن گئیں، مصری آئین نے انھیں باقاعدہ امیدوار بننے کی اجازت دی تھی اور انھیں پارلیمان کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی دیا تھا۔

آج، سو سال اور اس سے زیادہ عرصے کے بعد، مصری عورت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت، قابلیت کی بنیاد پر حقیقی طور پر بااختیار بننے کا ثمر حاصل کر رہی ہے۔ مصری خواتین اب ایسے اہم عہدوں پر فائز ہو رہی ہیں، جو پہلے انھیں میسر نہیں تھے۔

آج کی مصری خاتون کی کام یابی کی یہ علامت ہے کہ خواتین کی رسائی ججوں کے پلیٹ فارم تک ہو چکی ہے۔ خواتین کچھ دن قبل ہی عدلیہ کے اس مسند تک پہنچ گئیں، جو اب تک صرف مردوں کے لیے مخصوص تھی۔ مصر کی تاریخ میں پہلی بار، **5** مارچ کو جج رضوی حلمی مسند عدالت پر بیٹھیں۔ مصری عورت کو اس کام یابی کی سہرا ”اومنیہ جاداللہ“ کے سر باندھا جانا چاہیے، جنھوں نے قانون کی 'فیکلٹی' سے گریجویشن کیا اور بعد میں قانون میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

انھوں نے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، لڑکیوں کی حمایت کرنے اور مصری خواتین کی عدلیہ تک رسائی سے روکے جانے کے معاملوں کے حوالے سے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بیداری پیدا کی۔ وہ خواتین کے اعلی منصب پر پہنچنے کی پرزور وکالت کرتی رہی ہیں۔

عدالتوں میں خاص طور پر اور معاشرے اور عمومی طور پر خواتین کی ترقی کے معاملوں پر وہ بے حد یقین رکھتی ہیں۔ انھوں نے خواتین کے پس ماندہ رہنے اور ریاستی کونسل کے اندر ان کے حقوق دبائے جانے کے معاملات کو پوری طرح مسترد کیا ہے۔

جب کونسل نے ایک خاتون کا بہ حیثیت جج تقرر کرنے سے انکار کیا، تو امنیہ نے ریاستی کونسل میں بطور معاون مندوب مقرر ہونے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا۔ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ تقرری اور ملازمت کی شرائط کے مطابق انھیں بھی ریاستی کونسل میں عدلیہ کے پوڈیم تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔

جداللہ نے خواتین کی عدلیہ تک رسائی کے حق کے دفاع کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، یہاں تک کہ صدر جمہوریہ نے فیصلہ جاری کر دیا اور اب ریاستی کونسل میں **98** خواتین جج اپنے ساتھی ججوں کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کی حق دار ہو گئی ہیں۔

مصر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت یہاں ایک خاتون وزیر سیاحت ہے۔ اب تک یہ عہدہ روایتی طور پر مردوں کے ماتحت اور ان کی بالادستی میں رہا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک خاتون کی قیادت میں اس شعبے نے بہت زیادہ کام یابیاں حاصل کی ہیں، انھوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خواتین دنیا میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انھوں نے داخلی اور خارجی طور پر مصر کی بہترین نمائندگی کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انھوں نے تعصب کے سانچے کو توڑنے میں کام یابی حاصل کی اور اس عہدے پر

کام کر کے **2019**ء میں مصر کی تاریخ میں سیاحت سے ہونے والی آمدنی کے پرانے ریکارڈ توڑ دیے۔

ان کے علاوہ بہت سی ایسی شان دار مصری خواتین ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی کام یابیوں کے ذریعے ہر روز صنفی اور جنسی تعصبات کو توڑ رہی ہیں۔ مصری پارلیمان کا ایوان بالا میں خواتین کی غیر معمولی موجودگی کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شرح **45** فی صد تک پہنچ گئی ہے، حکومت میں خاتون وزرا کا تناسب **25** فی صد تک پہنچ گیا، یعنی وزرا کا ایک چوتھائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔

گذشتہ کئی برس کے دوران مختلف ریاستی اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ خواتین نے پہلی بار قومی کونسل برائے انسانی حقوق کی صدارت حاصل کی، ریاستی کونسل اور انتظامی پراسیکیوشن میں بھی ان کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ مرکزی بینک کی پہلی ڈپٹی سربراہ، ڈپٹی گورنر، صدر جمہوریہ کی مشیر برائے قومی سلامتی اور اقتصادی عدالت کی پہلی خاتون صدر ہونے کا شرف بھی مصری خواتین کا حاصل ہو چکا ہے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بعض سیاست دانوں نے خواتین کے ساتھ تفریق اور سوتیلے برتاؤ کے خلاف جاری خواتین کی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی ہے، انھوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے اور مختلف شعبوں میں عورت کی صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ تعصب اور تفریق جو عورت کی ترقی اور اس کے آگے بڑھنے کو مشکل بنائے اس کو مٹا دینا چاہیے، چاہے یہ تعصب اور تفریق جان بوجھ کر ہو یا ان جانے میں۔ تعصب و تفریق کو توڑنے کے لیے، معاشرے کو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ ناروا سلوک ہے۔ میرے خیال میں خواتین کے ساتھ اختیار کیے جانے والا تعصب ایک سماجی مسئلہ ہونے سے پہلے ایک خاندانی مسئلہ ہے۔

سچ بات تو یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تعصب سب سے پہلے کنبے اور خاندان سے شروع ہوتا ہے۔ دراصل تعصب اور تفریق کا رواج بہت سے خاندانوں میں فطری معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ اخلاقی اور روایتی لحاظ سے نسلوں کو یہ تعصب وراثت میں ملتا ہے۔

اس کو ہمارے بچوں، مردوں اور عورتوں کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے، اسی بنیاد پر میں کہنا چاہوں گی کہ اس تعصب کو ختم کرنا صرف قانون سازی سے مکمل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے گھروں، دفتروں ، کارخانوں ، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہمارے آس پاس کی جگہوں پر بیداری پیدا کرنا ہوگی، تا کہ اس صنفی اور جنسی تفریق و تعصب کا خاتمہ ہو۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد مل کر ایک محفوظ اور مستحکم معاشرہ بناتے ہیں۔

اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت معاشرے کا نصف حصہ ہے، وہی خوشی کا منبع ہے، اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طاقت اور توانائی کی بنیاد ہے، اپنے شوہر اور بچوں کے لیے نرمی اور محبت کا سرچشمہ ہے۔ وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے اور بہن ہے۔ اسلام عورت کو ممتاز کرنے اور اسے اپنے خاندان میں ایک خاص مقام دینے کا خواہاں ہے۔

ایام جاہلیت میں بھی اسلام نے قبیلوں کے غیر انسانی رسم و رواج کو بدل کر لڑکیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا، جو معاشرہ لڑکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اس کو۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔ آخر میں، میں ہر اس خاتون کو سلام پیش کرتی ہوں، جس نے ہمیشہ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ وہ ترقی اور تعمیر میں قوم کی ڈھال اور تلوار ہے۔

ایران میں پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ ختم

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں دو ہفتوں سے جاری پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا۔ حالات معمول پر آنے لگے۔ انٹرنیشنل کالز بحال ہوگئی ہیں جبکہ انٹرنیٹ سروس ابھی بند ہے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ملٹری آپریشن کی کوشش کی تو ایران تیار ہے، لیکن ہم منصفانہ مذاکرات کے لئے بھی تیار ہیں۔ عباس عراقچی نے جرمن چانسلر کے بیان پر ردعمل میں کہا کہ برلن انسانی حقوق کے لیکچر کے لئے سب سے بدترین مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمن چانسلر وینزویلا کے صدر کے اغواء پر مسلسل خاموش رہے۔ غزہ میں ۷۰ ہزار شہادتوں پر خاموش رہنے والے جرمنی کو شرم آنی چاہئے۔

سیکوریٹی اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی گئی اس دوران ایران میں جاری مظاہروں کے دوران جھڑپوں میں جاں بحق ہونے والے سیکوریٹی اہلکاروں کی نماز جنازہ دارالحکومت تہران میں ادا

کی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نماز جنازہ کے دوران تہران یونیورسٹی کے اطراف کی سڑکیں جنازے میں شریک افراد سے بھر گئیں، شرکاء کی بڑی تعداد نے ایرانی پرچم اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی تصاویر کے ساتھ ساتھ اپنے جاں بحق عزیزوں کی تصاویر بھی اٹھا رکھی تھیں۔ ایرانی پرچموں میں لپٹے تابوت بڑے ٹرکوں میں رکھے گئے تھے جن پر سرخ اور سفید گلاب نچھاور کئے گئے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ ایران میں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران جاری بدامنی میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے ہیں لیکن ان اعداد و شمار کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ "ٹرمپ اور نیتن یاہو قاتل" دوسری جانب ایران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو ایرانی عوام کے مرکزی قاتل قرار دیا ہے۔ یہ بیان ایران میں جاری بدامنی کے تناظر میں سامنے آیا ہے جہاں ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نیسوشل میڈ ورک پر لکھا کہ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ایرانی عوام کے مرکزی قاتل ہیں۔ حکومت گرنے کے آثار نہیں: برطانوی میڈیا دریں اثناء برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران میں کرنسی کی قدر میں گراوٹ، مہنگائی اور مظاہروں کے باوجود حکومت گرنے کے آثار نہیں ہیں۔

غزہ: سخت سردی میں تباہ حال عمارتوں کی دیواریں منہدم

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں سخت سردی سے نبرد آزما فلسطینیوں پر تباہ حال عمارتوں کی دیواریں گر پڑیں جس میں ۱۵ افراد جاں بحق ہوگئے۔ غزہ میں بارش اور سردی نے قیامت ڈھا دی ہے۔ اسرائیلی بمباری سے زخموں سے چور غزہ ایک اور المیے کا شکار ہوگیا ہے۔ شدید سردی اور طوفانی موسم نے مزید جانیں نگل لیں۔ طوفان کے دوران تباہ حال عمارتیں اور دیواریں گرنے سے ۵ فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ محکمہ شہری دفاع کا کہنا ہے کہ سرد موسم میں ۱۵ لاکھ بے گھر فلسطینیوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دو سال سے زیادہ ہولناک اسرائیلی بمباری اور امداد کی کمی کے بعد غزہ میں زندگی کے خطرناک حالات برقرار ہیں۔ علاقے میں ۱۰ اکتوبر سے جنگ بندی نافذ ہے لیکن خوراک، ایندھن اور محفوظ پناہ گاہوں کی شدید کمی نے عوام کو سردی کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔

زوبین گرگ انتہائی نشکی حالت میں بنا لائف جیکٹ پہنے تیرنے گئے تھے: سنگاپور پولیس

نئی دہلی (ایم این این): اسٹریٹس ٹائمز کے مطابق، سنگاپور پولیس نے بدھ کو عدالت میں بتایا کہ زوبین گرگ انتہائی نشے کی حالت میں تھے اور ستمبر میں تیراکی کرتے ہوئے ڈوبنے کے وقت انہوں نے لائف جیکٹ پہننے سے انکار کر دیا تھا۔ سنگاپور پولیس کوسٹ گارڈ کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیوڈ لم نے یہ بیان ایک کورونر انکوائری میں گواہی دیتے ہوئے دیا۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیائی ملک میں یہ ایک حقیقت کا تعین کرنے کا عمل ہوتا ہے جس میں کسی شخص کی موت کی وجوہات اور حالات کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ مشہور آسامی گلوکار زوبین گرگ ۱۹ ستمبر کو سنگاپور میں ایک یاٹ ٹرپ کے دوران انتقال کر گئے تھے، اس سے ایک دن قبل وہاں شمال مشرقی ہندوستان فیسٹیول میں ان کی پرفارمنس طے تھی۔ ۲۰ ستمبر کو سنگاپور کے حکام نے جاری کردہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ میں گرگ کی موت کی وجہ ڈوبنا بتائی تھی۔ بدھ کے روز لم نے کہا کہ گواہوں نے بتایا کہ گارگ میں خودکشی کا کوئی رجحان نہیں تھا اور موت سے پہلے ان پر کسی قسم کا دباؤ یا زبردستی نہیں کی گئی تھی۔ سنگاپور کے اخبار کے مطابق، لم نے کہا کہ "یاٹ کے کپتان کی بار بار یاد دہانی کے باوجود انہوں نے لائف جیکٹ نہیں پہنی تھی۔" پولیس افسر نے کہا کہ گرگ بغیر لائف جیکٹ کے یاٹ سے دور تیرنا شروع کر دیا تھا، حالانکہ یاٹ پر موجود دوسرے افراد نے انہیں واپس آنے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی تھی۔ لم کے حوالے سے بتایا گیا کہ "اچانک وہ بے حرکت ہوگئے اور ان کا منہ پانی میں تھا۔"

جنگ بندی کے دوران غزہ میں 100 سے زائد بچے ہلاک ہوچکے ہیں: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے اطفال نے کہا ہے کہ تین ماہ قبل شروع جنگ بندی کے بعد سے اب تک غزہ میں ۱۰۰ سے زائد بچے ہلاک ہوئے ہیں۔ یونیسیف نے کہا ہے کہ اسرائیل نے فضائی حملے، ڈرون حملے اور زمینی حملوں میں اکتوبر کے شروع سے اب تک کم از کم ۶۰ بچوں اور ۴۰ بچیوں کو قتل کیا ہے۔ یونیسیف کے ترجمان جیمس ایلڈر نے غزہ سے بات کرتے ہوئے جنیوا میں صحافیوں کو بتایا کہ "جنگ بندی کے بعد سے اب تک غزہ میں ۱۰۰ سے زائد بچے ہلاک ہوچکے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا "جنگ بندی کے دوران روزانہ ایک لڑکا یا لڑکی مارے جا رہے ہیں۔"

ایسی جنگ بندی بے معنی ہے جس میں بچوں کی ہلاکتیں جاری ہیں: یونیسف

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال 'یونیسف' نے بتایا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود غزہ میں فضائی حملوں اور شدید سردی سے اموات کا سلسلہ جاری ہے جہاں اکتوبر کے آغاز سے اب تک ۱۰۰ سے زیادہ بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔ یونیسف کے ترجمان جیمز ایلڈر نے جنیوا میں صحافیوں کو بتایا ہے کہ ان اعداد و شمار کی رو سے جنگ بندی کے دوران تقریباً روزانہ ایک بچہ ہلاک ہو رہا ہے۔ یہ ہلاکتیں بمباری، ڈرون حملوں، ٹینکوں کی گولہ باری، براہ راست فائرنگ اور ریموٹ کنٹرول کواڈ کاپٹروں کی کارروائیوں کے نتیجے میں ہو رہی ہیں۔ حالیہ دنوں شدید سرد موسم کے باعث ۶ بچے ہائپوتھرمیا سے بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

پناہ گزینوں کے کمزور خیمے ۳۰ تا ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز سرد ہواؤں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہیں تحفظ دینے کے لئے پناہ کے مزید سامان کی اشد ضرورت ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ جنگ بندی کے باعث بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرنے میں حقیقی پیش رفت ہوئی ہے۔ یونیسف نے اپنے شراکت داروں کے تعاون سے غزہ کے شمالی علاقے میں شفا خانے قائم کئے ہیں اور حفاظتی ٹیکوں کی خدمات کو وسعت دی ہے۔ شدید زخمی بچوں کے لئے طبی بنیاد پر علاقے سے انخلاء تا حال معطل ہے۔ نہ تو ان بچوں کو غزہ سے باہر لے جانے کے لئے درخواستوں کی منظوری میں اضافہ ہوا ہے اور نہ ہی مزید ممالک کو ان بچوں کو قبول کرنے پر آمادہ کیا جا سکا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ اپنے حالیہ دورہ غزہ میں انہوں نے کئی ایسے بچوں اور خاندانوں سے بات چیت کی جنہیں طویل اور پیچیدہ سرکاری عمل مکمل کرنے کے باوجود طبی انخلاء سے محروم رکھا گیا۔ ان میں ایک ۹ سالہ بچہ بھی شامل ہے جس کی آنکھ میں بم کے ٹکڑے پھنسے ہوئے ہیں اور مناسب علاج نہ ملنے پر وہ ایک یا دونوں آنکھوں کی بینائی کھو دے گا۔ غزہ سٹی کے الشفا اسپتال میں داخل ایک بچی کو بیرون ملک علاج کے لئے نہ بھیجا گیا تو اس کی موت واقع ہو سکتی ہے جبکہ ایک بچے کی جان بچانے کے لئے اس کی ٹانگ کاٹنا ضروری ہے۔

تھائی لینڈ میں چلتی ٹرین پر کرین گر گیا، 29 افراد ہلاک، 64 سے زائد افراد زخمی

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ میں کرین مسافر ٹرین پر گرنے سے ۲۹ افراد ہلاک ہوگئے جبکہ اس حادثے میں ۶۴ سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تھائی لینڈ میں چین کی معاونت سے بننے والے ہائی اسپیڈ ریل منصوبے پر کام کرنے والا ایک کرین مسافر ٹرین پر گرنے سے حادثے کا شکار ہوگیا جس کے نتیجے میں کم از کم ۲۹ افراد ہلاک اور ۶۴ سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ واقعہ صبح تقریباً ۹ بجے پیش آیا، کرین ریلوے ٹریک پر گرا جس سے ٹرین ٹکرا گئی، حادثے میں کئی بوگیاں پٹری سے اتر گئیں اور ٹرین میں آگ لگ گئی۔ حادثے میں زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے بعد ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ مقامی میڈیا کی لائیو فوٹیج میں دکھایا گیا کہ ٹرین اپنی طرف سے الٹی حالت میں پٹری سے اتر گئی اور دھواں اٹھ رہا ہے۔ ٹرین بانکوک سے اوبن رچاتانی صوبے جا رہی تھی اور اس میں ۱۹۵ مسافر سوار تھے۔ تھائی لینڈ کے ٹرانسپورٹ وزیر فہت رچاکٹ پرکارن نے کہا کہ حکام مرحلہ وار ہلاک ہونیوالے افراد کی شناخت کر رہے ہیں۔ یہ کرین چین کی معاونت سے چلنے والے ۵.۴ ارب ڈالر کے ہائی اسپیڈ ریل منصوبے پر استعمال ہو رہا تھا جو بانکوک کو لاوس کے ذریعے چین کے کن منگ شہر سے جوڑے گا اور ۲۰۲۸ء تک مکمل ہونے کا ہدف ہے۔ تھائی لینڈ میں صنعتی اور تعمیراتی حادثات عام ہیں جہاں حفاظتی قوانین پر عمل درآمد کمزور ہونے کی وجہ سے مہلک واقعات پیش آتے ہیں۔

انڈین ریلوے

"پبلک نوٹیفکیشن"

ریلوے لائنوں اور احاطوں کے سبھی استعمال کنندگان کو یکبارگی اطلاع دی جاتی ہے کہ اتر ریلوے کے مندرجہ ذیل سیکشن پر 25,000 وولٹ، 50 ہرٹز اے سی شروپری کرشن تاروں کو سیکشن کے سامنے دکھائی گئی تاریخ کو یا بعد اینرجائزڈ کیا جائے گا۔ اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے شروپری کرشن لائن کو سب وقت الیکٹرک مانا جائے گا اور کوئی غیر مجاز شخص اس شروپری لائن کے قریب میں داخل ہونے یا کام کرنے نہیں جائے گا۔

تاریخ	سیکشن
25.01.2026	اتر ریلوے میں جموں ڈویژن کے جموں میں دوسرے انٹری گیٹ اور کوچنگ ٹرمنل کے ترقیاتی کام کے لئے نئی واشنگ لائن نمبر 2 سے 5 لوکیشن نمبر۔ WL-2,3,4 اور 5 (کلو میٹر چینج 96/269.80) سے WL-43 (کلو میٹر چینج 97/871.50)

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر
اتر ریلوے، جالندھر شہر
161/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، اتر ریلوے، جموں بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے نیچے متذکرہ ایس ٹی بی اے (سٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ) کام کیلئے مقررہ سنگل پیکٹ سربمہر درخواست طلب کرتے ہیں۔

نمبر شمار	سٹیشن	سٹیشن کوڈ	سٹیشن کیٹگری	پیشگی رقم (روپے)	ٹینڈر فارم (روپے)	کانٹریکٹ کی مدت
1.	بنیہال	BAHL	NSG-5	5000/-	1180	تین سال
2.	اننت ناگ	ANT	NSG-5	5000/-	1180	تین سال
3.	ہرسر دیہری	HRDR	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
4.	پالم پور ہماچل	PLMX	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
5.	پنجگام	PJGM	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
6.	گولیر	GULR	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
7.	بارہمولہ	BRML	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
8.	قاضی گنڈ	QG	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
9.	دینانگر	DNN	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
10.	دھاری وال	DHW	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
11.	مکیریاں	MEX	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
12.	بڈگام	BDGM	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
13.	جوان والا شہر	JWLS	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
14.	گھگوال	GHGL	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
15.	میرتھل	MRTL	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
16.	بج بہاڑا	BJBA	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
17.	مجھوم	MZMA	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
18.	بھنگالا	BNGL	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
19.	پمپور	PMPE	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
20.	کاکاپور	KAPE	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
21.	سدورا	SDUA	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
22.	ہمرے	HME	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
23.	نگروٹا سورین	NGRS	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
24.	ہیرانگر	HRNR	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
25.	اونتی پورہ	ATPA	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
26.	وجلے پور جموں	VJPJ	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
27.	نورپور روڈ	NUPR	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
28.	سرنا	SRM	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
29.	نگروٹا	NGRT	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
30.	کنہرلہر	KPLR	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
31.	بھرولی	BHRL	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
32.	جکھولاڑی	JK	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
33.	بھوگپور شریوال	BPRS	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
34.	چھینا	CHN	NSG-6	2000/-	1180	تین سال
35.	تلارا	TLRA	NSG-6	2000/-	1180	تین سال

درخواست فارم صرف سربمہر پیکٹ میں کمرشیل برانچ، ڈی آر ایم آفس، جموں میں مورخہ 06-02-2026 کو 10.00 بجے سے 15.00 بجے کے درمیان وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 160/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

تکمیل کی تاریخ/وقت: 05.02.2026 کو 15:00 بجے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈی ایس ٹی ای/جے اے ٹی (محکمہ جارجیا) ٹینڈر نمبر 433_Sig_JAT-21_25_26 کیلئے https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈر طلب کرتا ہے۔ ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ/وقت 05.02.2026 کو دوپہر 3:00 بجے ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کیلئے مینوول ٹینڈرس منظور نہیں ہیں، اور حاصل ایسی کوئی بھی مینوول ٹینڈر نامنظور کر دی جائے گی۔ اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی تھکیدار صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

قرار کی قسم	کام کرتا ہے		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے جاٹ۔ ایس وی ڈی کے سیکشن میں یو اے سی پر مبنی پی اے سی کو یو ایف ایس پی آئی اور اپج ایس اے ایس ڈی اے سی کے ذریعہ ریپلیس کرنا۔		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ	05.02.2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	14/01/2026 15:00
اشتہار کی قیمت (روپے)	5153403.59	IREPS کے مطابق بولی شروع ہونے کی تاریخ	22/01/2026 12:39
بیعانہ رقم (روپے)	163100.00	مکمل ہونے کی مدت	6 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_JAT-21_25_26 تاریخ: 14.01.2026 151/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 12.02.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ و رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	پیکٹ سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت
14.01.2026	29.01.2026	12.02.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	220-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ/فیروزپور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/کام/فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں فیروزپور کی کالونی نمبر 1 سے 4 میں پینچ مارگوں اور نزدیکی اسٹاف کوارٹر کے کناروں سے دروازوں اور کھڑکیوں کی بھاری مرمت اور متبادل، جنک لگی پانی فراہمی پائپ لائن کی مرمت، جنگل/گھاس/جھاڑیوں/پودوں وگیرہ کی صفائی، اور فیروزپور میں شادی ہال کی مرمت اور رکور کھاؤ۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,79,75,338.95	2,39,900.00	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نمبر:- 220-2025-26-ADEN-1-FZR مورخہ: 14.01.2026
145/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر

ٹینڈر نوٹس نمبر (770-W/01/WA/JAT/80-2025-26-DRM-JAT, 81-2025-26-DRM-JAT,(to be opened on 03-02-2026 بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے عنوان والی ٹینڈر روں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 03-02-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	
1.	80-2025-26-DRM-JAT	سینئر سیکشن انجینئر (ورکس) پالم پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں بیج ناتھ پپرولا (BJPL) سٹیشن پر ریل کرمچاریوں کی سہولت کیلئے نیا ماڈل رننگ روم اور کروالی بنائے جانے کا کام۔	
	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
	27443562.85	60 دن	06 ماہ
2.	81-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر (ورکس) کٹھوعہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں واقع اہم پل نمبر 17 پر گائڈ بنڈ کی سیکورٹی، پیئرز کے چاروں طرف سکارنگ سے سیکورٹی کام اور اپ سٹریم (UP سٹریم) جموں چھور کی طرف ترقیاتی کام۔	
	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
	71213681.47	60 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی کا اشتہار جائز ہوگا۔

149/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

عام خیال کے مطابق 1517 میں خلافتِ عثمانیہ

کا آغاز ہوا تھا۔ اس بات کے 500 سال مکمل ہونے کے موقعے

تحریر۔۔۔۔
ظہیرالدین

پر یہ خصوصی تحریر لکھی گئی تھی)

ظہیرالدین بابر کو اچھی طرح احساس تھا کہ اس کی فوج دشمن کے مقابلے پر آٹھ گنا کم ہے، اس لیے اس نے ایک ایسی چال چلی جو ابراہیم لودھی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھی۔

اس نے پانی پت کے میدان میں عثمانی ترکوں کا جنگی حربہ استعمال کرتے ہوئے چمڑے کے رسوں سے سات سو بیل گاڑیاں ایک ساتھ باندھ دیں۔ ان کے پیچھے اس کے توپچی اور بندوق بردار آڑ لیے ہوئے تھے۔ اس زمانے میں توپوں کا نشانہ کچھ زیادہ اچھا نہیں ہوا کرتا تھا لیکن جب انھوں نے اندھا دھند گولہ باری شروع کی تو کان پھاڑ دینے والے دھماکوں اور بدبودار دھویں نے افغان فوج کو حواس باختہ کر دیا اور اس ناگہانی آفت سے گھبرا کر جس کا جدھر منہ اٹھا، ادھر کو بھاگ کھڑا ہوا۔

عثمانی تحفہ

یہ پانی پت کی پہلی لڑائی تھی اور اس کے دوران ہندوستان میں پہلی بار کسی جنگ میں بارود استعمال کیا گیا۔

50 ہزار سپاہیوں کے علاوہ ابراہیم لودھی کے پاس ایک ہزار جنگی ہاتھی بھی تھے لیکن سپاہیوں کی طرح انھوں نے بھی کبھی توپوں کے دھماکے نہیں سنے تھے، اس لیے پورس کے ہاتھیوں کی تاریخ دہراتے ہوئے وہ جنگ میں حصہ لینے کی بجائے دم دبا کر یوں بھاگ کھڑے ہوئے کہ الٹا لودھی کی صفیں تتر بتر کر دیں۔

بابر کے **12** ہزار تربیت یافتہ گھڑسوار اسی لمحے کا انتظار کر رہے تھے، انھوں نے برق رفتاری سے پیش قدمی کرتے ہوئے لودھی کی فوج کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور کچھ ہی دیر بعد بابر کی فتح مکمل ہو گئی۔

مورخ پال کے ڈیوس نے اپنی کتاب '**100** فیصلہ کن جنگیں' میں اس جنگ کو تاریخ کی سب سے فیصلہ کن جنگوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔

یہ عظیم الشان مغلیہ سلطنت کا لمحہ آغاز تھا۔

عثمانی جنگی حربے کے علاوہ اس فتح میں دو ترک توپچیوں استاد علی اور مصطفیٰ نے بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ انھیں ایک اور عظیم سلطنت یعنی سلطنتِ عثمانیہ کے پہلے خلیفہ سلیم اول نے بابر کو بطور تحفہ عنایت کیا تھا۔

دنیا کی عظیم ترین سلطنتوں میں سے ایک سلطنتِ عثمانیہ کی داغ بیل عثمان غازی نے **13**ویں صدی میں ڈالی تھی۔

اس زمانے میں بازنطینی سلطنت آخری سانسیں لے رہی تھی اور اناطولیہ متعدد چھوٹی چھوٹی ریاستوں اور راجواڑوں میں بٹا ہوا تھا۔ **1254**ء میں پیدا ہونے والے عثمان غازی ان میں سے ایک چھوٹی سی ریاست سوغوت کے ترک سردار تھے۔ تاہم انھوں نے ایک دن ایک ایسا خواب دیکھا جس نے تاریخ کا رخ موڑ کر رکھ دیا۔

عثمان کا خواب

برطانوی مورخ کیرولین فنکل نے اپنی کتاب 'عثمان کا خواب' میں لکھا ہے کہ ایک رات عثمان ایک بزرگ شیخ ادیبالی کے گھر میں سو رہے تھے کہ انھوں نے ایک خواب دیکھا کہ ان کے سینے سے ایک درخت اگ کر ساری دنیا پر سایہ ڈال رہا ہے۔ انھوں نے جب شیخ کو خواب سنایا تو انھوں نے کہا: 'عثمان، میرے بیٹے، مبارک ہو، خدا نے شاہی تخت تمھارے اور تمھاری اولاد کے حوالے کر دیا ہے۔'

اس خواب نے عثمان غازی کے لیے مہمیز کا کام کیا کیوں کہ وہ سمجھنے لگے کہ اب انھیں خداوندی تائید حاصل ہو گئی ہے۔ اس کے بعد انھوں نے آس پاس کی سلجوق اور ترکمان ریاستوں، اور بالآخر بازنطینیوں کو پے در پے شکستیں دے کر اناطولیہ کے بڑے حصے پر اپنا جھنڈا گاڑ دیا۔

یہی خواب بعد میں چھ صدیوں تک راج کرنے والی سلطنتِ عثمانیہ کا بنیادی جواز اور اسطورہ بن گیا جس کے سائے میں انھوں نے نہ صرف اناطولیہ بلکہ تین براعظموں کے بڑے حصوں پر صدیوں تک حکومت کی۔

عثمان کے جانشینوں نے جلد ہی اپنی نظریں یورپ پر جما دیں۔ **1326**ء میں انھوں نے یونان کا دوسرا بڑا شہر تھیسالونیکی فتح کر لیا، جب کہ **1389**ء میں وہ سربیا پر قابض ہو گئے۔ لیکن ان کی تاریخ ساز کامیابی **1453**ء میں بازنطینی دارالحکومت قسطنطنیہ (موجودہ استنبول) کی فتح تھی۔

مسلمان پچھلے سات سو برسوں سے اس شہر پر قبضہ کرنے کی کوششیں کرتے چلے آئے تھے لیکن اس کا جغرافیہ کچھ ایسا تھا کہ وہ ہر بار ناکام رہے۔

قسطنطنیہ کو تین طرف سے بحیرہ باسفورس نے گھیرے میں لیا ہوا ہے جو اس کے لیے شہر پناہ کا کام کرتا ہے۔ بازنطینیوں نے گولڈن ہارن کو زنجیریں لگا کر بند کر رکھا تھا جب کہ دوسری جانب ان کے **28** جنگی جہاز پہرے پر مامور تھے۔

22 اپریل **1453**ء کو عثمانی سلطان محمد فاتح نے ایک ایسی چال چلی جو کسی کے سان وگمان میں بھی نہ تھی۔ انھوں نے خشکی پر تختوں کی شاہراہ تیار کی اور اس پر تیل اور گھی ڈال کر اسے خوب پھسلواں بنا دیا۔ اس کے بعد انھوں نے اپنے **80** بحری جہاز اس راستے پر مویشیوں کی مدد سے گھسیٹ کر دوسری طرف پہنچا دیے اور شہر کے حیرت زدہ محافظوں پر آسانی سے قابو پا لیا۔

محمد فاتح نے اپنا دارالحکومت قسطنطنیہ منتقل کر کے اپنے لیے قیصرِ روم کا خطاب اختیار کیا۔

پہلا عثمانی خلیفہ

فاتح کے پوتے سلیم اول کی نظریں کہیں اور تھیں۔ انھوں نے **1516**ء اور **1517**ء میں مصر کے مملوکوں کو شکست دے کر مصر کے علاوہ موجودہ عراق، شام، فلسطین، اردن، اور سب سے بڑھ کر حجاز پر قبضہ کر کے اپنی سلطنت کا رقبہ دگنا کر دیا۔

اس کے ساتھ ہی آج سے ٹھیک پانچ سو سال قبل حجاز کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ حاصل کرنے کے ساتھ ہی سلیم اول مسلمان دنیا کے سب سے طاقتور حکمران بن گئے۔

عام تصور کے مطابق **1517**ء ہی سے عثمانی خلافت کا آغاز ہوا، اور سلیم اول کو پہلا خلیفہ قرار دیا جاتا ہے، جب کہ ان سے پہلے عثمانی 'سلطان' یا 'پادشاہ' کہلاتے تھے۔

مولانا ابوالکلام آزاد اپنی کتاب "مسئلہ خلافت" میں لکھتے ہیں: "سلطان سلیم خان اول کے عہد سے لے کر آج تک بلانزاع سلاطینِ عثمانیہ ترک تمام مسلمانانِ عالم کے خلیفہ و امام ہیں۔ ان چار صدیوں کے اندر ایک مدعی خلافت بھی ان کے مقابلہ میں نہیں اٹھا۔۔۔ حکومت کے دعوے دار سینکڑوں اٹھے ہوں، مگر اسلام کی مرکزی خلافت کا دعویٰ کوئی نہ کر سکا۔"

مختصر عرصے میں یکے بعد دیگرے کامیابیاں حاصل کرنے کے دوران سلیم اول کا سب سے موثر جنگی ہتھکنڈا وہی تھا جو دس سال بعد ظہیرالدین بابر نے پانی پت میں آزمایا تھا، یعنی بارود۔

ہمایوں بنام خلیفہ

بابر کے جانشین ہمایوں کو عثمانیوں کا یہ احسان یاد رہا۔ وہ سلیم اول کے بیٹے سلمان عالیشان کو ایک خط میں لکھتے ہیں:

"رتبِ خلافت پر فائز عالی جناب، فلکِ عظمت کے ستون، اسلام کی بنیادوں کے رکھوالے سلطان کے لیے نیک تمنائیں۔ آپ کا نام مہرِ جاہ و منزلت پر کھدا ہوا ہے اور آپ کے دور میں خلافت نئی بلندیوں تک پہنچ گئی ہے۔ اللہ کرے کہ آپ کی خلافت جاری وساری رہے۔"

ہمایوں کے بیٹے اکبر نے عثمانیوں کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات قائم کرنے کی کوشش نہیں کی، جس کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ عثمانی ایران کے صفوی حکمرانوں کے ساتھ مسلسل حالتِ جنگ میں تھے اور اکبر صفویوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتے تھے۔ البتہ ان کے جانشینوں شاہجہان اور اورنگ زیب عالمگیر کے عثمانی سلاطین کے ساتھ اچھے تعلقات تھے۔ ان کے درمیان تحائف اور سفارتی وفود کا تبادلہ عام تھا اور وہ انھیں تمام مسلمانوں کا خلیفہ مانتے تھے۔

صرف مغل نہیں بلکہ دوسرے ہندوستانی حکمران بھی عثمانیوں کو اپنا خلیفہ سمجھتے تھے اور اقتدار میں آنے کے بعد ان سے بیعت لینا ضروری سمجھتے تھے۔

ٹیپو سلطان نے میسور کا حکمران بننے کے بعد ایک خصوصی وفد قسطنطنیہ بھیجا تھا تاکہ اس وقت کے عثمانی خلیفہ سلیم سوم سے اپنی حکمرانی کی تائید حاصل کر سکیں۔ سلیم سوم نے ٹیپو سلطان کو اپنے نام کا سکہ ڈھالنے اور جمعے کے خطبے میں اپنا نام پڑھوانے کی اجازت دی۔ یہ الگ بات کہ انھوں نے ٹیپو کی طرف سے انگریزوں کے خلاف لڑنے کے لیے فوجی امداد کی درخواست قبول نہیں کی، کیوں کہ اس وقت وہ خود روسیوں سے برسرِ پیکار تھے اور اس دوران وہ طاقتور انگریزوں کی دشمنی مول نہیں لے سکتے تھے۔

سلطان سلمان عالیشان

عثمانیوں نے ابتدا ہی میں یورپ کے کئی علاقے فتح کر لیے تھے۔ سلمان عالیشان کے دور میں سلطنت اپنے فوجی، سیاسی، معاشی اور ثقافتی عروج پر پہنچ گئی۔ سلمان نے بلغراد اور ہنگری فتح کر کے اپنی سرحدیں وسطی یورپ تک پھیلا دیں۔

تاہم دو بار کوشش کے باوجود سلمان عالیشان آسٹریا کے شہر ویانا کو فتح نہیں کر سکے۔

یورپ آگے نکل گیا

یہ یورپ میں "ایج آف ڈسکوری" یعنی دریافتوں کا دور تھا اور سپین، پرتگال، نیدرلینڈز اور برطانوی بحری بیڑے دنیا بھر کے سمندر کھنگال رہے تھے۔ براعظم امریکہ کی دریافت اور اس پر قبضے سے یورپ کو بقیہ دنیا پر واضح برتری حاصل ہو گئی اور انھوں نے جگہ جگہ اپنی نوآبادیاں قائم کرنا شروع کر دیں۔

16ویں اور **17**ویں صدیوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں یورپ نے بقیہ دنیا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ جہاز رانی کی صنعت کے فروغ کی وجہ سے انھیں جہاز رانی کے لیے نت نئے آلات ایجاد کرنے اور انھیں بہتر بنانے کی ضرورت تھی جس نے سائنس اور ٹیکنالوجی دونوں کو فروغ دیا۔

دوسری چیز چھاپہ خانہ تھی، جس کی **1439**ء میں ایجاد کے بعد یورپ میں علمی اور فکری انقلاب برپا ہو گیا۔ وہ علوم و فنون جن پر اس سے پہلے صرف اشرافیہ اور کلیسا کا اجارہ تھا، اب عام آدمی کی دسترس میں آ گئے۔

اگر عثمانی بھی پرنٹنگ پریس سے استفادہ شروع کر دیتے تو شاید آج دنیا کی تاریخ مختلف ہوتی۔ لیکن سلطان فاتح کے بیٹے بایزید دوم نے **1483**ء میں عربی رسم الخط میں کتابیں چھاپنے والوں کے لیے موت کی سزا مقرر کر دی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ علما نے چھاپہ خانے کو فرنگیوں کی ایجاد کہہ کر فتویٰ دیا تھا کہ اس فرنگی ایجاد پر قرآن یا عربی رسم الخط میں کتابیں چھاپنا مذہب کے خلاف ہے۔

چنانچہ یورپ آگے بڑھتا چلا گیا، عثمانی سلطنت سال بہ سال سکڑتی چلی گئی حتیٰ کہ پہلی جنگِ عظیم کے دوران انگریزوں نے ان سے اناطولیہ کے علاوہ تقریباً تمام علاقے چھین لیے۔

ہندوستان کے مسلمانوں کو اس کا بڑا دکھ ہوا کیوں کہ وہ عثمانی خلیفہ کو اپنا مذہبی حکمران اور رہنما سمجھتے تھے۔ انھوں نے **1919**ء میں مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کی قیادت میں تحریک خلافت شروع کی جس میں انگریزوں کو دھمکی دی گئی کہ اگر انھوں نے خلیفہ عبدالحمید کو معزول کرنے کی کوشش کی تو ہندوستانی مسلمان ان کے خلاف بغاوت کر دیں گے۔ اس تحریک میں عطا اللہ شاہ بخاری، حسرت موہانی، مولانا ابوالکلام آزاد، ظفر علی خان، مولانا محمود الحسن اور حکیم اجمل خان جیسے رہنما بھی شامل ہو گئے۔

گاندھی خلافت کے ساتھ، قائداعظم الگ تھلگ

1920 میں انڈین نیشنل کانگریس نے بھی تحریکِ خلافت کا ساتھ دینا شروع کر دیا۔ مہاتما گاندھی کی عدم تشدد پر مبنی سول نافرمانی کی مہم تحریکِ خلافت ہی کے بطن سے پھوٹی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح نے خود کو اس تحریک سے الگ تھلگ رکھا کیوں کہ وہ سمجھتے تھے کہ یہ کامیاب نہیں ہو سکے گی۔

اس سے پہلے کہ یہ تحریک مزید زور پکڑتی، **1922**ء میں کمال اتاترک کی قیادت میں قوم پرست طاقتوں نے ملک کا اقتدار سنبھال کر خلیفہ عبدالحمید کو معزول اور خلافت کے منصب کو ختم کر دیا، اور یوں **623** برس تک شان و شوکت سے راج کرنے والی اس عظیم سلطنت کا سورج ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔

ہندوستانی مسلمان عوام نے انتہائی جوش و جذبے سے تحریکِ خلافت میں حصہ لیا۔ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی لکھتے ہیں: "جنھوں نے **1921**ء -**22** کا زمانہ نہیں دیکھا، ان کو کیا بتایا جائے کہ اس وقت ہندستان کس طرح کوہ آتش فشاں بنا ہوا تھا، اتحادیوں کی فتح سلطنت عثمانیہ کے خلاف ان کے منصوبوں اور خلافت کو ختم کر دینے کی کوشش کی خبر نے سارے ہندوستان میں آگ لگا رکھی تھی، مسجدوں، مجلسوں، مدرسوں، گھروں، دکانوں اور خلوت و جلوت، کہیں گویا اس گفتگو کے سوا کوئی گفتگو نہ تھی۔"

عوام نے تحریک کی کامیابی کے لیے دل کھول کر چندہ دیا۔ ہندوستان کے طول و عرض سے عورتوں تک نے اپنے ہاتھوں کی چوڑیاں اور کانوں سے بندے اتار کر خلافت کمیٹیوں کی نذر کر دیے۔

یہ تحریک تو کامیاب نہیں ہو سکی، لیکن ترکی کے عوام کو یہ جذبہ آج بھی یاد ہے۔ جو لوگ ترکی گئے ہیں وہ یہی کہتے ہیں کہ دنیا بھر میں پاکستانیوں کی جتنی عزت ترکی میں ہوتی ہے، وہ کسی اور ملک میں نہیں ہوتی۔

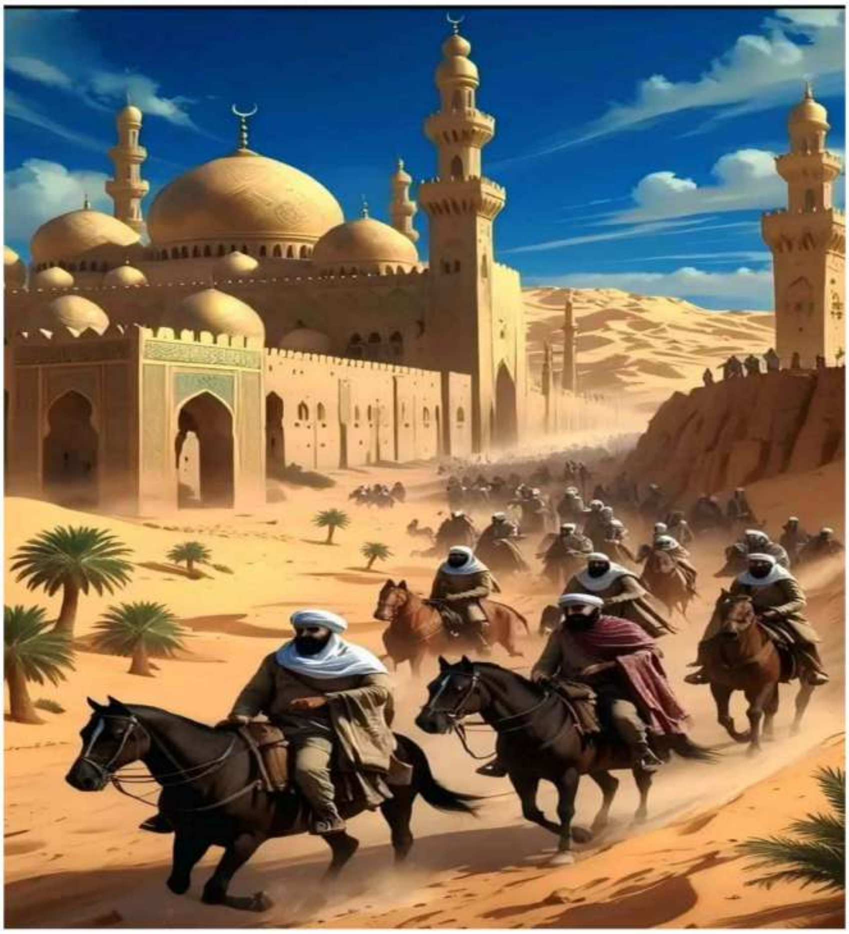

وطن سرینگر

انسانی وسائل ہمارا بیش قیمتی اثاثہ

فروغ کے اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری

جموں وکشمیر میں پچھلی تین چار دہائیوں کے نا مساعد حالات نے جن مختلف نوعیت کے مسائل کو جنم دیا ہے ان میں بے روز گاری بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں کی جانب سے کرائی گئی تحقیق سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ جموں وکشمیر میں سب سے زیادہ بے روز گاری کی شرح پائی جاتی ہے جبکہ یہاں قریب سٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ ہمارے یہاں نوجوانوں کے اندر صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے تاہم جب پچھلی چار دہائیوں کے دوران یہاں نا مساعد حالات کے نتیجہ میں کارخانہ داری اور انٹر پرینیور شپ کے شعبہ جات میں کوئی پیش رفت درج نہیں کی گئی تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ بے روز گاری کی شرح میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا گیا اور بے روز گاری کا مسئلہ اپنے ساتھ کئی دیگر سنگین سماجی مسائل کو لے آیا اور آج صورتحال یہ ہے کہ وادی کیا ندر کچھ ایسے سماجی مسائل پیدا ہوئے ہیں جن کا لاکھ کوششوں کے باوجود بھی کہیں سے کوئی مداوا نہیں ہو رہا ہے۔ بے روز گاری کے نتیجہ میں ہمارے جوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد منشیات کی لت میں مبتلاء ہوگئی ہے اور اب یہ مسئلہ اس قدر سنگین ہو گیا ہے کہ خال خال ہی کوئی ایسا دن گزرتا ہے جب شمال وجنوب کے کسی نہ کسی علاقہ میں منشیات فروشوں اور منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کو گرفتار نہ کیا جاتا ہو۔ جموں وکشمیر میں قائم متعدد یونیورسٹیوں کے علاقہ کالجوں اور تیکنیکی اداروں سے سالانہ ہزاروں نوجوان اپنی ڈگریاں مکمل کرنے کے بعد نکلتے ہیں اور روز گار و حصول معاش کی فکر میں لگ جاتے ہیں۔ کسی بھی علاقہ یا خطے میں یہ بات ممکن نہیں ہوتی ہے کہ سبھی پڑھے لکھے افراد کو سرکاری نوکریاں فراہم کی جاسکیں اور ایسے میں نجی سیکٹر میں لوگ روز گار کے مواقع تلاش کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ ہمارے یہاں نجی سیکٹر چونکہ نہ ہونے کے برابر ہے تو ہمارے اکثر و بیشتر پڑھے لکھے نوجوان محض سرکاری نوکریوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو قدرت نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے اور انہیں کسی بھی شعبہ میں موقعہ دیا جائے تو یہ لوگ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر ہی دم لیتے ہیں۔ جموں وکشمیر کی سابق حکومتوں نے اگر چہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو برائے کار لانے کی غرض سے اگر چہ کوئی خاص اقدامات نہیں کیے تاہم موجودہ حکومت نے اس حوالے سے کئی ایسی سکیمیں اور پروگرام متعارف کرائے ہیں جن کی مدد سے ہمارے نوجوان اپنے خوابوں کی زندگی جی سکتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ یہاں کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ان کی دلچسپیوں کے پیش نظر پروگرامات ترتیب دے۔ سیول سیکرٹریٹ کے اندر نرم و حریر صوفوں پر بیٹھ کر ترتیب دئے جانے والے پروگراموں کے مطلوبہ نتائج اسی لئے برآمد نہیں ہوتے کیونکہ ان پروگراموں کے مرتبین نوجوانوں کی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے ادراک نہ رکھنے کے ساتھ ساتھ اُن کے ساتھ کسی بھی قسم کی مشاورت نہیں کرتے ہیں۔ حکومت اور حکومتی اداروں کو نوجوانوں کی بہبود سے متعلق پروگرام ترتیب دیتے وقت نوجوانوں کے ساتھ بات کرنی چاہئے اور اس سلسلے میں ”بیک ٹو ولیج“ طرز کے پروگرام انقلابی اثرات کے حامل ہو سکتے ہیں۔ دیہی علاقوں کے نوجوانوں کے مسائل اور مشکلات ایک ہیں اور شہری علاقوں کے نوجوانوں کو روز گار کے حوالے سے دیگر مسائل کا سامنا ہے لہذاء ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں کی ضرورتوں اور وسائل و مواقع کو مدِ نظر رکھ کر ہی پروگرام ترتیب دئے جانے چاہئیں تاکہ انہیں اپنے خوابوں کی زندگی جینے میں مشکلات درپیش نہ رہیں۔ زراعت اور اس سے منسلک سیکٹروں میں وادی کے اندر روز گار پیدا کرنے کے کافی مواقع موجود ہیں اور ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس صلاحیت کو برائے کار لانے کے لئے ہر سیکٹر کے ماہرین کی کمیٹیاں تشکیل دے کر سکیموں اور پروگرامات کے منصوبے ترتیب دے۔ اس طرح کا طرز عمل ایک تو بے روز گار کا قلع قمع کرنے میں مددگار ثابت ہوگا دوسرا اس سے حکومت کی جانب سے ترتیب دئے گئے پروگراموں کے صد فیصد نتائج برآمد ہو سکتے ہیں اور کل ملا کر بے روز گاری کے سنگین مسئلہ پر کسی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

”کنج ادب ایک تعارف“

تحریر/صابر جانی بجران

کنج ادب فیس بک پیج ایک وسیع پیج ہے جس کے ذریعے بچھڑے ہوئے علاقوں میں چھپا ہوا ٹیلنٹ ہنر جن کو کہیں سٹیج یا پلیٹ فارم نہیں ملتا اُن کے لئے کنج ادب ایک ایسا قدم ہیا یک ایسا پلیٹ فارم ہے ایک ایسی سٹیج ہے جس کے ذریعے آج سے پہلے بھی کئی ایسے چھپے ہوئے ہنر سامنے لائے ہیں اور اس سے آگے بھی دل کے لگن کے سات اور پوری محنت کے ساتھ ساتھ کنج ادب کی پوری ٹیم اپنا قیمتی وقت نکال کر ہر ایسے علاقوں میں جا جا کر جہاں پر ابھی تک کوئی میڈیا وغیرہ نہیں پہنچا وہاں جا کر معلوم کر کے وہاں کے گلوکار شاعر کسی بھی طریقے کا ہنر کا مالک یا ادب کے ساتھ کوئی ایسا شخص محبت کرنے والا یا۔ ادب کے ساتھ جڑا ہوا جس کو ادب کے لیے کام کرنے کی بہت شوق ہوتی ہو لیکن اُسے کہیں بولنے کا موقع نہیں ملتا۔ کنج ادب کی ٹیم جا کر ایسے شخصیاتوں ایسے لوگوں کو سامنے لاتی ہے یعنی کی کنج ادب کی ٹیم ایک طرح سے کہوں تو خدمتِ خلق کرتی ہے اور جو بھی اس ٹائم یہ تحریر پڑھ رہیے ہیں اُن کو میں بس اتنا ہی کہوں گا کی اپنے ہنر کو باہر لانے کے لیے، سامنے لانے کے لیے یا منظر عام پر لانے کے لئے کنج ادب کے ساتھ جوڑیں یا آپ کی نظر میں کوئی ایسا بچہ یا جوان یا کوئی بھی ایسا شخص جس کے اندر کوی ہنر ہے۔ وہ ہمارے ان نمبرات پر رابطہ قائم کریں تا کہ کنج ادب کی ٹیم اُن کے ساتھ مل سکے :جموں ریجن کے لئے For Jammu 7006512327,9797555171 اور کشمیر ریجن کے لئے For Kashmir رگوں 9149892959, 7051618519 ان نمبرات پر رابطہ قائم کریں تا کہ ہم آپ کی جتنی ہو سکے اُتنی مدد کریں اور ہم آپ کو آگے لے جاسکے کسی بھی طریقہ کی ہلپ کر سکیں یعنی مدد کر سکیں۔ آخر میں یہی کہوں گا کی کنج ادب ایک بہت بڑا پیج ہے اور آخر میں کنج ادب کا تہہ دل سے شکر یہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ اس دور میں یہ اتنا بڑا کام کر رہا ہے یعنی کی خدمت خلق کر رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ ہمارے کنج ادب پیج کے ساتھ جوڑئیں تا کہ ہم سب ایک ساتھ مل کر اپنی قوم، معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

عالمی ادارہ صحت کی تحقیق:

زیادہ دیر تک کام کرنا موت کی وجہ بن سکتا ہے

بی بی سی

عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ 2016 میں طویل دفتری اوقات کے باعث 745000 افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحر الکاہل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں 55 گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح 35-40 گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔ عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ 2016 میں طویل دفتری اوقات کے باعث 745000 افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحر الکاہل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں 55 گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح 35-40 گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔ عالمی ادارہ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی تحقیق کے مطابق سالانہ کام کرنے کے طویل اوقعات کے باعث لاکھوں افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی ایک پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہ 2016 میں طویل دفتری اوقات کے باعث 745000 افراد دل کے دورہ پڑنے یا فالج ہونے سے ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی بحر الکاہل میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ متاثرہ تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث اس رجحان میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہفتے میں 55 گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے والے لوگوں میں فالج کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اور دل کی بیماری کی وجہ سے موت واقع ہونے کی شرح 35-40 گھنٹے کام کرنے والوں کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ تحقیق مزدوروں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر کی گئی۔ اس سے مزید یہ پتا چلا کہ طویل اوقات کی وجہ سے اموات میں تین تہائی تعداد ان افراد کی تھی جو درمیانی عمر کے یا بڑی عمر کے تھے۔

پانچ ہفتے قبل، لنکڈ ان کی ویب سائٹ پر 45 سالہ جوناتھن فروسٹک کو اس وقت شہرت ملی جب انھوں نے اپنی ایک پوسٹ میں یہ بتایا کہ کیسا نھیں کام کرنے کے طویل اوقات کے بارے میں سنجیدگی سے اندازہ ہوا۔ ایچ ایس بی سی بینک کے لیے کام کرنے والے

جوناتھن اتوار کے روز اپنے آنے والے دنوں کا شیڈول تیار کر رہے تھے جب انھیں اچانک سینے میں درد ہوا اور ساتھ ہی ان کے گلے، بازو اور جبڑوں میں بھی درد شروع ہو گیا۔ انھوں نے اپنی بیوی کو آواز دی جنھوں نے ایمبولنس بلائی۔ ”میں بیڈروم میں جا کر لیٹنے لگا تھا اور میں نے اپنی بیوی کو یہ بتایا جس نے ایمبولینس کو فون ملایا۔“ جوناتھن نے دل کے دورے سے صحتیابی کے دوران اپنے کام کرنے کے طرز عمل کو بدلنا شروع کیا۔

”میں اب سارا دن زوم پر نہیں گزار رہا۔“ لنکڈ ان پر ان کی پوسٹ کو ہزاروں لوگوں نے سراہا اور سب نے اپنے طویل کام کرنے کے اوقعات کے بارے میں اور صحت پر اس کے اثرات کا ذکر کیا۔ جوناتھن کہتے ہیں کہ وہ اپنی کمپنی کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتے لیکن اس صارف نے ان کی پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ کمپنیاں اپنے ملازمین کی پرواہ کیے بغیر کام کے معاملے میں انھیں آخری حد تک دھکیل دیتی ہیں۔ ان کی کمپنی ایچ ایس بی سی نے کہا ہے کہ وہ جوناتھن کی جلد صحتیابی کی امید کرتے ہیں۔ ایچ ایس بی سی کا کہنا تھا کہ ”ہمیں پتا ہے کہ آپ کی صحت اور کام کے بیچ میں ایک اچھا توازن ہونا چاہیے۔ گزشتہ برس سے ہم نے ذاتی صحت پر بہت زیادہ زور دینا شروع کیا ہے۔ اس موضوع پر لوگوں کے جواب دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اس کے بارے میں کس قدر سوچتے ہیں اور ہم سب کی اس حوالے سے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں کہ وہ اپنی صحت کو پہلی ترجیح بنائیں۔“

عالمی ادارہ صحت نے یہ تحقیق کورونا کی وبا سے پہلے کی ہے اس لیے وبا کے دوران کے اعداد وشمار اس میں شامل نہیں کیے گئے۔ تاہم حکام کا یہ ضرور کہنا ہے کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے گھر سے کام کرنے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ اور اس سے طویل اوقات تک کام کرنے سے ہونے والے خطرات بھی بڑھیں گے۔ ڈبلیو ایچ او کی ٹیکنیکل آفیسر فرینک پیگا کے مطابق: ”ہمارے پاس کچھ ایسے ثبوت ہیں جن سے یہ پتا چلتا ہے کہ جیسے ہی بہت سے ممالک نے لاک ڈاؤن کا اعلان کیا تو اس سے کام کرنے کے اوقات میں دس فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔“

محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ 32 برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ ”پچاس سے 55 گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔“ پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔ محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ 32 برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ ”پچاس سے 55 گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔“ پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔ محققین کے مطابق دو ایسے طریقے ہیں جن سے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے صحت خراب ہوتی ہے۔ پہلا، کام کی وجہ سے ہونے والا ذہنی دباؤ یا پریشانی اور دوسرا یہ کہ زیادہ کام کرنے والے لوگ صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ سگریٹ اور شراب۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی نیند بھی پوری نہیں ہوتی اور وہ ورزش بھی کم کرتے ہیں جبکہ ان کی خوراک بھی صحت مند نہیں ہوتی۔ 32 برس کے اینڈریو فالز شمالی انگلینڈ کے شہر لیڈز میں ایک سروس انجینیئر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس کمپنی میں وہ پہلے کام کر رہے تھے وہاں زیادہ دیر تک کام کرنے کی وجہ سے ان پر ذہنی اور جسمانی دباؤ میں اضافہ ہوا۔ ”پچاس سے 55 گھنٹے کام کرنا بہت عام بات تھی، میں کئی کئی ہفتے گھر سے دور رہتا تھا۔ پریشانی، ڈپریشن اور اضطراب کے ایک گول دائرے میں پھنس کر رہ گیا تھا۔ میں ہر وقت تھکا تھکا رہنے لگا تھا۔“ پانچ برس کے بعد انھوں نے وہ کام چھوڑ کر ایک سافٹ ویئر انجینیئر بننے کی تربیت حاصل کی۔ زیادہ دیر تک کام کرنے والے لوگوں کی تعداد میں کورونا وائرس سے پہلے ہی اضافہ ہو رہا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی آبادی میں یہ شرح نو فیصد تھی۔

باقیات

101

چوک، پاور ہاؤس، لکڑ منڈی، جانی پور کالونی، پلورہ، پنولی اور ملحقہ علاقوں کا احاطہ کیا گیا۔ سینئر افسران نے گلیوں، سڑکوں، نالیوں اور عوامی مقامات میں صفائی کی صورتحال کا موقع پر جائزہ لیا، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کا معائنہ کیا اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر تجاوزات کی حد کا مشاہدہ کیا۔ دورے کے دوران مندیپ کور نے اس بات پر زور دیا کہ یوم سوچھ جمہوریہ مہم کا مقصد یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل ایک صاف ستھرا، صحت مند اور منظم شہر کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام علاقوں میں روزانہ اور مکمل صفائی کو یقینی بنایا جائے، کوڑا کرکٹ کو بروقت اُٹھانے، کوڑا کرکٹ کی مناسب علیحدگی اور بلا تعطل گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے نظام کو برقرار رکھا جائے۔ کمشنر سیکرٹری موصوفہ نے حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت اور مستقل کارروائی کی جائے بالخصوص وہ تجاوزات جو پیدل چلنے والوں کے لئے تکالیف ومشکلات پیدا کر رہی ہوں اور ٹریفک کی روانی میں رُکاوٹ بن رہی ہوں، تاہم اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نفاذی کارروائیاں انسانی ہمدردی اور قانونی دائرے میں رہ کر انجام دی جائیں۔ ڈاکٹر دیونش یادو نے کمشنر سیکرٹری موصوفہ کو جموں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری صفائی مہمات اور نفاذی اُقدامات کے بارے میں جانکاری دی۔ اُنہوں نے جے ایم سی کے فیلڈ عملے اور کارپوریشن کی جانب سے منسلک صفائی کمپنی کو ہدایت دی کہ مناسب افرادی قوت اور مشینری کی تعیناتی کے ذریعے صفائی کے کاموں میں مزید تیزی لائی جائے، صفائی کارکنان کی بروقت حاضری کو یقینی بنایا جائے اور تمام وارڈوں میں اعلیٰ معیار کی خدمات برقرار رکھی جائیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 'یوم سوچھ جمہوریہ مہم' کے مقاصد کے حصول کے لئے میونسپل حکام اور صفائی ایجنسی کے درمیان قریبی تال میل نہایت ضروری ہے۔ اُفسران نے مقامی رہائشیوں اور دُکانداروں سے بھی بات چیت کی، اُن کے مسائل سنے اور اُنہیں اس بات کی ترغیب دی کہ وہ کوڑا کرکٹ پھیلانے سے گریز کریں، کوڑے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں اور سرکاری زمین پر تجاوزات نہ کریں اور میونسپل کارپوریشن اور صفائی کمپنی کے ساتھ فعال تعاون کریں۔ رہائشیوں کو قومی تقریبات کے دوران شہر کو صاف ستھرا اور خوشنما رکھنے کے لئے اجتماعی شرکت کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ جموں میونسپل کارپوریشن نے 'یوم سوچھ جمہوریہ مہم' کی رفتار کو برقرار رکھنے اور شہر کے تمام وارڈوں میں صفائی ستھرائی اور شہری نظم وضبط میں نمایاں بہتری لانے کے اُپنے عزم کا اعادہ کیا۔

102

سب سے بڑا ویکسین تیار کرنے والا ملک ہے اور اسٹیل پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہے۔ مودی نے کہا کہ یہ چوتھا موقع ہے جب کامن ویلتھ اسپیکرز اور پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس بھارت میں منعقد ہو رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت ہر عالمی پلیٹ فارم پر "گلوبل ساؤتھ" کے خدشات کو مضبوطی سے اٹھا رہا ہے اور جی 20 صدارت کے دوران بھی ان ترجیحات کو عالمی ایجنڈے کے مرکز میں رکھا گیا۔ اس موقع پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (AI) اور سوشل میڈیا نے جمہوری اداروں کی کارکردگی اور صلاحیت کو بڑھایا ہے، تاہم ان کے غلط استعمال نے غلط معلومات، سائبر کرائم اور سماجی تقسیم جیسے سنگین چیلنجز کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ان چیلنجز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور مناسب حل تلاش کیے جائیں۔ اوم برلا نے امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس میں اہم عالمی مسائل پر گہرے مباحثے ہوں گے اور ٹھوس پالیسی فیصلے لیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی پارلیمنٹ کے سات دہائیوں کے سفر میں عوامی مرکزیت پر مبنی قوانین اور فلاحی پالیسیوں کے ذریعے جمہوریت کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے منصفانہ انتخابی نظام نے ہر شہری کی شرکت کو یقینی بنایا ہے، جس سے عوام کا جمہوریت پر اعتماد مزید بڑھا ہے۔

103

علاقوں میں بڑھائے گئے آپریشنل سیکورٹی انتظامات، سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور سرحدوں پر جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں، ڈرون طیاروں اور دوسرے معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ ہوم سیکریٹری نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ ملاقات کے دوران کشمیر میں سیکورٹی، آپریشنز اور ترقی سے متعلق وسیع امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران کشمیر اور جموں کے دونوں خطوں میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، وادی کشمیر اور جموں کے پہاڑی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گرد کارروائیوں اور مشترکہ سیکورٹی نظام اور آپریشنل تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ داخلہ سیکریٹری نے دوسرے دن بھی جموں کے کنونشن سینٹر میں میٹنگ جاری رکھی جس میں مختلف فورسز، پولیس اور انٹلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں سرحدی سیکورٹی انتظامات، جموں کے پہاڑی علاقوں میں سیکورٹی کو مضبوط بنانے بین الادارہ جاتی تال میل کا جائزہ لیا گیا اور سرحدوں پر جاری انسداد دہشت گرد کارروائیوں، ڈرون طیاروں کی نقل وحرکت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مرکزی افسران کی ٹیم نے جموں کے کئی سرحدی علاقوں کا دورہ بھی کیا اور موجودہ صورتحال کا از خود جائزہ لیا۔

104

کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت نے ہمیشہ سے امن کو ترجیح دی ہے تاہم ملک کی سلامتی و سیکورٹی پر کوئی بھی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی کارروائیوں کا جواب دینے کیلئے بھارت اتنا کمزور نہیں کہ وہ دیکھتا رہے، ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں مگر تب بھی ہم صبر سے کام لیتے ہیں۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہترین تعلقات کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہو یا بنگلہ دیش یا چین ہو سبھی ممالک کو بھارت کی خودمختاری کا احساس کرکے ہی بات چیت کیلئے ماحول سازگار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پڑوسی ممالک بشمول بنگلہ دیش اور پاکستان کے ساتھ تعلقات کا نیا دور شروع کرنا چاہتا ہے جس میں امن کیلئے کوشش کی جاسکتی ہیں تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ مذاکرات اور تشدد ایک ساتھ چل نہیں سکتے اور نہ ہی مذاکرات تشدد آمیز ماحول میں کئے جاسکتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بھارت اتنا کمزور نہیں کہ وہ دیکھتا رہے، ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں مگر تب بھی ہم صبر سے کام لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا بھارت ایسے کاموں میں سنجیدہ ہے کہ مسائل کو ایڈریس کیا جائے کیونکہ ہم اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ امن مذاکرات کو جاری رکھنے کیلئے تیار ہیں۔ پڑوسی ممالک سے بھی مثبت ردعمل ملنا لازمی ہے۔ بھارت پاکستان کے ساتھ بھی ایک نئے دور کا آغاز چاہتا ہے کہ دونوں ممالک کو نہایت ہی نیک نیتی اور سنجیدگی سے قدم اٹھانے ہونگے مزید ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے پہلے بات چیت کو راستے کو ہی اپنایا جائے تاکہ صورتحال کو بہتر بنایا جاسکے۔ جس میں امن کیلئے کوشش کی جاسکتی ہیں تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ مذاکرات اور تشدد ایک ساتھ چل نہیں سکتے اور نہ ہی مذاکرات تشدد آمیز ماحول میں کئے جاسکتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بھارت اتنا کمزور نہیں کہ وہ دیکھتا رہے، ہم اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں مگر تب بھی ہم صبر سے کام لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا بھارت ایسے کاموں میں سنجیدہ ہے کہ مسائل کو ایڈریس کیا جائے کیونکہ ہم اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ امن مذاکرات کو جاری رکھنے کیلئے تیار ہیں۔ پڑوسی ممالک سے بھی مثبت ردعمل ملنا لازمی ہے۔ بھارت پاکستان کے ساتھ بھی ایک نئے دور کا آغاز چاہتا ہے کہ دونوں ممالک کو نہایت ہی نیک نیتی اور سنجیدگی سے قدم اٹھانے ہونگے مزید ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے پہلے بات چیت کو راستے کو ہی اپنایا جائے تاکہ صورتحال کو بہتر بنایا جاسکے۔

105

نے ایران کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سرکار سے مطالبہ کیا کہ فی الفور اقدامات اٹھا کر ایران میں پھنسے لوگوں کو واپس اپنے گھر لایا جائے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایران میں پھنسے طلباء وطالبات، تاجروں اور ذائرین کو ایران سے نکالنے کیلئے مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کا انکشاف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپنے ٹویٹ پر کہا کہ انہوں نے مرکزی وزیر خارجہ کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا اور اس ملاقات کے دوران وزیر خارجہ نے انہیں یقین دلایا کہ ایران میں پھنسے طلباء وطالبات، تاجروں وذائرین کو نکالنے کیلئے جلد ہی اقدامات اٹھائے جائیں گے اور اس سلسلے میں ایرانی حکومت کے ساتھ بھی رابطہ قائم کیا جارہا ہے جبکہ ایران میں بھارت کا سفارت خانہ متحرک ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایران کے حالات پر مرکزی حکومت کی کڑی نظر ہے اور جلد ہی اس سلسلے میں اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ دریں اثناء پریس کالونی سرینگر میں ایران میں پھنسے طلباء وطالبات، تاجر اور ذائرین کے لواحقین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایران کی موجودہ صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے رشتہ داروں کو ایران سے نکالنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔ لواحقین نے کہا کہ ایران میں انٹرنیٹ معطل ہے اس لئے وہ نہ تو اپنے رشتہ داروں کو ٹکٹ روانہ کرسکتے ہیں اور نہ ہی رقومات، اس سلسلے میں حکومت کو ہی اقدامات اٹھانے ہونگے۔

106

گے۔ ادھر جموں وکشمیر کے آرپار تمام مساجد، خانقاہوں، زیارت گاہوں، دینی مدارس اور درسگاہوں میں بھی روح پرور اور بابرکت اجتماعات کا اہتمام کیا جارہا ہے جہاں سرکردہ علمائے دین، اسلامی مفکرین، واعظ، خطیب، مبلغین اور ائمہ مساجد نے نبی برحق، حضور پُرنور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی اللہ تبارک وتعالیٰ کیساتھ ملاقات (معراج العالم) پر روشنی ڈالیں گے۔ اس دوران گھروں میں بھی عبادات، نوافل، روحانی محافل اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس دوران معمر و بیمار افراد، خواتین اور بچے وبچیاں رسول مقبول ﷺ کے تئیں اپنی والہانہ عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہونے کے علاوہ رات بھر درود حضور ﷺ میں محو رہیں گے۔ ماہ رجب المرجب کی 27ویں شب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کا شرف عطا کیا۔ اسی بابرکت رات میں اللہ رب العزت نے پیغمبر آخر زماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلایا اور ان سے ہم کلام ہوئے۔ دنیا بھر کے فرزندان توحید اور عاشقان رسول ﷺ شب معراج کو خصوصی عبادات کا اہتمام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہو کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کے ساتھ ساتھ دین برحق کی فروزاں شمع کی روشنی میں اپنی زندگی کے نشیب وفراز طے کا اعادہ کرتے ہیں۔ عرب وعجم اور شرق وغرب کی طرح ہی جموں وکشمیر کے لاکھوں مسلمان بھی شب معراج کی تقریب سعید کے موقعہ پر مساجد، خانقاہوں، آستانوں اور دینی مدارس و درسگاہوں کے ساتھ ساتھ اپنے گھروں میں بھی میں رات بھر شب خوانی کی اور اللہ کے حضور سربسجود ہونے کے علاوہ درود اذکار میں بھی محو رہیں۔ وادی میں معراج العالم کی سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہوئی جہاں شہر سرینگر سمیت وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ جمع ہوئے۔ شب معراج کے موقعہ پر آثار شریف درگاہ حضرتبل کو خصوصی طور سجایا گیا ہے جبکہ یہاں عبادات میں رات گزارنے کیلئے آنے والے عقیدت مندوں کیلئے بھی خصوصی انتظامات کئے گئے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق نماز عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد شب معراج کی روح پرور مجالس کا آغاز ہوگا، جو رات بھر جاری رہے گا اور طلوع آفتاب پر اختتام پذیر ہوگا جبکہ پوری رات علماء کرام، مبلغین اور واعظ فلسفہ معراج العالم پر اپنی اپنی معلومات کے مطابق روشنی ڈالیں گے۔ اس دوران سنیچر علی الصبح نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد عاشقان رسول ﷺ موئے مقدس ﷺ کے دیدار سے فیضیاب ہوں گے۔ شب معراج کی تقریب بابرکت کے پیش نظر آستان عالیہ شاہ جیلان واقع خانیار وصاحبؒ سرائے بالا، جناب صاحب صورہ وشہری کلاشپورہ، سعد صاحب سونہ وار کے علاوہ کپوارہ، بارہمولہ، سوپور، بانڈی پورہ، پلوامہ، شوپیان، گاندربل، اننت ناگ، بڈگام سمیت دیگر اضلاع میں واقع مساجد، زیارتگاہوں، خانقاہوں، آستانوں اور دینی مدارس و درسگاہوں میں بھی بابرکت اور عظیم رات شب خوانی کے ساتھ ساتھ درود واذکار کی مجالس کا اہتمام ہوگا جہاں لاکھوں مسلمان بشمول خواتین اور بچے وبچیاں شرکت کرکے حضور اقدس ﷺ کے تئیں اپنی عقیدت ومحبت اور اللہ تعالیٰ کے تئیں اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کا اظہار بھی کریں گے۔ صوبائی انتظامیہ کشمیر اور ضلع انتظامیہ سرینگر نے سرکاری اداروں اور کچھ رضاکار انجمنوں واداروں کے اشتراک سے درگاہ حضرتبل آنے والے ہزاروں فرزندان توحید اور عاشقان رسول ﷺ کو ہر ممکنہ سہولیات بہم رکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کرنے کے ساتھ ساتھ شہر سرینگر اور وادی کے مختلف علاقوں سے حضرتبل پہنچنے والی نجی اور مسافر بردار گاڑیوں کیلئے نیا روٹ پلان مرتب کیا، جسکے تحت گاڑیوں کی آواجاہی کیلئے الگ الگ روٹ مقرر کئے گئے۔

107

ترنگا لہرائیں گے، پریڈ کا معائنہ کریں گے، سلامی لیں گے اور اسکے بعد اجتماع میں موجود ہزاروں لوگوں سے خطاب کریں گے۔ جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مہمان خصوصی کے بطور تقریب میں شرکت کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق یوم جمہوری 2026 منانے کے حوالے سے حکومت نے ایک شیڈول جاری کیا ہے، جسکے تحت سرکاری سطح کی سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی، جہاں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا 26 جنوری 2026 کی قومی پرچم ترنگا لہرائیں گے۔ حکومت کے ایڈیشنل سیکرٹری روہت شرما جے کے اے ایس کی جانب سے 14 جنوری 2026 کو جاری کردہ ایک آرڈر نمبر GAD-ADM0111/138.2025-01-GAD کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری بخشی اسٹیڈیم سری نگر، وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو اننت ناگ، وزیر جنگلات وماحولیات جاوید احمد رانا پونچھ، وزیر زراعت ودیہی ترقی جاوید احمد ڈار بارہمولہ، وزیر خوراک وٹرانسپورٹ ستیش شرما کٹھوعہ میں 26 جنوری 2026 کی قومی پرچم ترنگا لہرائیں گے، پریڈ کا معائنہ کریں گے، سلامی لیں گے اور اسکے بعد اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ آرڈر میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈی ڈی سی چیئرپرسن، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور تحصیلدار ودیگر سیول حکام، ضلعی سب ضلعی اور تحاصیل صدر مقامات پر منعقد ہونے والی یوم جمہوریہ 2026 کی صدارت کریں گے۔ باور کیا جاتا ہے کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور جموں وکشمیر کے وزراء یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے موقعہ پر حکومت کی کارکردگی، اقدامات، ترجیحات اور اہم منصوبوں کا خلاصہ پیش کریں گے جبکہ لیفٹننٹ گورنر کی جانب سے جموں وکشمیر میں امن وامان کیلئے اٹھائے جارہے اقدامات بشمول ملی ٹنسی اور اس سے جڑی سرگرمیوں کا خاتمہ کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں پر بھی روشنی ڈالیں گے، اور ساتھ ہی لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں پائیدار امن، ترقی، خوشحالی اور عام آدمی کے اعتماد کو بحال کرنے کیلئے روبہ عمل لائی جانے والے منصوبوں اور پالیسیوں پر بھی تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

108

کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ پولیس اہلکار، جو 6ویں آئی آر بٹالین سے وابستہ ہے اور اس وقت پی سی آر سری نگر میں تعینات ہے، کو اپنے کمرے میں بے ہوش پایا گیا۔ اسے فوری طور پر پی سی آر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اہلکار نے بتایا کہ ابتدائی تشخیص سے موت کی وجہ دل کا دورہ پڑنا ہے۔ متوفی کی شناخت محمد باری ولد بیرو گجر کے طور پر ہوئی ہے جو ڈوڈہ ضلع کا رہنے والا ہے۔ اس کی لاش کو قانونی کارروائی کے لیے پی سی آر مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ جبکہ پولیس نے مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

109

میں مرکزی معاونت والی اہم سکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، آبپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، زرعی میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اُجاگر کیا۔ دوران ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں وکشمیر میں مرکزی معاونت والی اہم سکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، آبپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، فارم میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اُجاگر کیا۔ وزیر موصوف نے بالخصوص راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) اور کرشونتی یوجنا کے تحت دوسری قسط کی جلد واگزاری کی درخواست کی اور اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت مالی معاونت جاری منصوبوں کی بلاتعطل تکمیل اور کسانوں تک فوائد کی مؤثر فراہمی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اُنہوں نے ایم جی نریگا کے تحت میٹریل کمپونٹ سے متعلق زیر التواء واجبات کی وجہ سے درپیش سنگین مسائل کی جانب بھی مرکزی وزیر کی توجہ دلائی اور یونین ٹیریٹری میں سکیم کی عمل آوری کو معمول پر لانے کے لئے زیر التواء واجبات کی اُدائیگی کے سلسلے میں وزارت کی بروقت مداخلت کی درخواست کی۔ جاوید ڈار نے جموں وکشمیر کے منفرد زرعی وموسمی حالات، دشوار گزار خطوں اور حالیہ موسمی چیلنجوں پر زور دیتے ہوئے دیہی بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور زرعی بنیاد پر مبنی ذریعہ معاش کو مضبوط بنانے کے لئے مرکزی حکومت سے خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے حال ہی میں طے پانے والے ہندوستان۔ نیوزی لینڈ فری ٹریڈ ایگریمنٹ پر بھی بات چیت کی اور جموں وکشمیر کے سیب اُگانے والے کاشت کاروں کے تحفظات سے آگاہ کیا کہ اس کی ملک منڈیوں پر کیا اثر پڑسکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ مقامی کسانوں کے مفادات مرکزی حکومت کی اوّلین ترجیح رہیں گی اور گھریلو باغبانی بالخصوص سیب شعبے کے تحفظ کے لئے مناسب حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں گے۔ مرکزی وزیر نے مزید یقین دہانی کی کہ اُٹھائے گئے تمام مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے گا اور جموں وکشمیر میں زراعت، باغبانی اور دیہی شعبوں کی مسلسل ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

110

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سوفی یوسف نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر کو الگ کرنے کی کسی بھی کوشش کو عوامی جذبات اور مفادات کے خلاف قرار دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر جموں کو کشمیر سے الگ کیا گیا تو میں بی جے پی سے استعفیٰ دے دوں گا اور میرے ساتھ ایک لاکھ کارکن بھی پارٹی چھوڑ دیں گے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ جموں وکشمیر کی اصل طاقت اس کے اتحاد میں ہے اور ایسی پالیسیاں ناقابل قبول ہیں جو علاقائی تقسیم کو مزید گہرا کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ پارٹی کو زمینی حقائق اور عوامی جذبات سے جڑے رہنا چاہیے۔ یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ سیاسی قیادت جموں وکشمیر کے اتحاد کو برقرار رکھنے کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور کسی بھی تقسیم کی کوشش کے خلاف سخت موقف اختیار کیا گیا ہے۔ اور ایسی پالیسیاں ناقابل قبول ہیں جو علاقائی تقسیم کو مزید گہرا کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ پارٹی کو زمینی حقائق اور عوامی جذبات سے جڑے رہنا چاہیے۔ یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ سیاسی قیادت جموں وکشمیر کے اتحاد کو برقرار رکھنے کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور کسی بھی تقسیم کی کوشش کے خلاف سخت موقف اختیار کیا گیا ہے۔

111

ہے۔ "انہوں نے کہا کہ آج کی پریڈ روایت اور تبدیلی کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "نیپال آرمی بینڈ نے ہمارے مضبوط تعلقات کی عکاسی کی، جب کہ نئی یونٹس نے فوج کی ابھرتی ہوئی طاقت کا مظاہرہ کیا۔" بھارتی فوج کسی بھی قسم کے حملے کے لیے ہر وقت پوری طرح تیار ہے۔ ہم مستقبل کی جنگ کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہم نے پریڈ میں اس کا مظاہرہ کیا، آنے والے دنوں میں اس طرح کی تیاریوں میں اضافہ ہوتا رہے گا،" انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج وقت کے ساتھ خود کو ڈھالتی رہے گی اور ضروری تبدیلیاں لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'میڈ ان انڈیا' آلات کی نمائش سے پریڈ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ تبدیلی کی بنیاد خود انحصاری ہے۔ ہندوستانی فوج کو مستقبل میں ایسے سازوسامان کی ضرورت ہے جو ہندوستان میں ڈیزائن اور تیار کیے گئے ہیں۔ مقامی بنانا صرف ایک مقصد نہیں ہے؛ آج، یہ ایک اسٹریٹجک ضرورت بن گیا ہے۔ جنرل دویدی نے کہا کہ ایسے وسائل پر خصوصی زور دیا جارہا ہے جو فوجی اور شہری دونوں مقاصد کے لیے کارآمد ہوں، جو ملک کی مجموعی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ جے پور میں پریڈ کے انعقاد کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ راجستھان ایک ایسی سرزمین ہے جہاں بہت سے ہیروز نے تاریخ رقم کی ہے اور اسی لیے آرمی ڈے پریڈ کے لیے اس سرزمین کا انتخاب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ روس اور یوکرین کے تنازعہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کسی بھی جنگ کے دورانیے کا پیشگی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اور مستقبل میں ہونے والے تنازعات یا تو چند دن چل سکتے ہیں یا سالوں تک پھیل سکتے ہیں۔ دویدی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کارکردگی میں اضافہ کرتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ افرادی قوت کی جگہ لے لیتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ چھوٹے یونٹ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں کیونکہ نئی اکائیوں میں زیادہ رفتار اور چستی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "گھاتک اور اسپیشل فورسز کے درمیان خلا کو پُر کرنے کے لیے بھیرو بٹالین بنائی گئی ہے۔ نئی تنظیمیں قائم کی گئی ہیں۔ مزید تبدیلیاں بھی آئیں گی۔ میدان جنگ تیزی سے بدل رہا ہے، اور ہمیں برقرار رکھنے کے لیے تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم مستقبل کی پیشین گوئی نہیں کر سکتے، اس لیے بدلتے ہوئے حالات سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ آج کی جنگ چار دن چلے گی یا چار سال، یہ تو میدان جنگ میں ہی معلوم ہوگا۔" آرمی چیف نے ملک میں تحقیق اور ترقی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل جنگ لڑنے کے لیے سازوسامان کی تیاری اور مرمت ملک کے اندر ہونی چاہیے۔

112

کئے گئے۔ اس کے علاوہ سادہ مراقبہ کی مشقیں متعارف کروائی گئیں تاکہ شرکاء ذہن کو خاموش کرسکیں اور اس سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ چکر مراقبہ کے سیشن میں جسم کی توانائی مراکز (چکرز) کو متوازن کرنے پر زور دیا گیا تاکہ جذباتی استحکام، اندرونی ہم آہنگی اور ذہنی وضاحت کو فروغ ملے۔ اس کے علاوہ پاور نیپ ٹیکنیکس شیئر کی گئیں جن سے مختصر وقت میں گہرا آرام اور تازگی حاصل ہو سکتی ہے۔ ورکشاپ ایک متاثر کن نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی جس میں ذہنی تندرستی، شعوری زندگی گذارنے اور ہمدردانہ تعلیم کی اہمیت کو دوبارہ تقویت دی گئی تاکہ ایک صحت مند اور زیادہ متوازن معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ناظم اطلاعات مسٹر نتیش راجورا نے پروگرام کے انعقاد کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی اور اس کی افادیت کو روشناس کروایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد محکمہ اطلاعات میں اپنی خدمات انجام دینے والے ملازمین کی ویلفیئر اور اُن کی صحت مند زندگی کے تئیں محکمہ کی ذمہ داری کو اجاگر کرتا ہے۔ اختتامی تقریب پر خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈ کوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ورکشاپ ذہنی اور جسمانی تندرستی کے درمیان ہم آہنگی بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کررہی ہے اور ملازمین کیلئے بہت ہی سود مند ثابت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیشنز بہت معلوماتی تھے اور امید ظاہر کی کہ شرکاء یوگا اور مراقبہ کی مشقوں کو اپنی روز مرہ زندگی میں بہترین طریقے سے استعمال کریں گے تاکہ صحت مند طرز زندگی اپنائی جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا اور مراقبہ کو مجموعی تندرستی اور صحت مند زندگی کیلئے دنیا بھر میں اپنایا جارہا ہے۔ افتتاحی سیشن میں خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (جموں) مسٹر دیپک دوبے نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور یوگا اور مراقبہ کے مثبت

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فائقہ سمرین وتسنیم خانم وسارا جیلانی دختران غلام جیلانی خان ساکنہ حال غالب آباد شالہ ٹینگ سرینگر نسبت اجرائی ST سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجر بکروال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست online پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری پٹوار حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی اصل پیدائش موضع دار تحصیل نارتھ کے رہائش ہے اور اس وقت غالب آباد شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے۔ سائلان اس وقت تحصیل سینٹرل سرینگر سے ST سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجر بکروال حاصل کرنے کے خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عصمت جان زوجہ بلال احمد بٹ ساکنہ باراں پتھر بدہ مالو بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی شوہر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر بلال احمد بٹ مورخہ 10/08/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
عصمت جان بیوہ بلال احمد بٹ	۳۰	بیوہ	گھریلو کام	
فہد بلال ولد۔۔۔۔	۵	پسر	زیر تعلیم	
حقیقہ والدہ بلال احمد بٹ	۷۵	والدہ	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار یونہ مکہامہ
مضمون: آن لائن درخواست منجانب امتیاز احمد پرے ولد محمد سبحان پرے ساکنہ یونہ مکہامہ تحصیل ماگام بغرض حصول EWS سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کے کاغذات نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس نسبت پٹواری حلقہ سے مطلوبہ کاغذات مع رپورٹ طلب کئے گئے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متعلقہ سائل امتیاز احمد مذکور موضع یونہ مکہامہ تحصیل ماگام کا سکونت دار ہے اور دہ ہٰذا میں اپنے عیال کے ساتھ رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے۔ اور کنبہ کی سالانہ آمدنی حد مقررہ آٹھ لاکھ سے تجاوز نہیں کرتی ہے اور نہ ہی سائل کے کنبہ کے پاس رقبہ زرعی پانچ ایکڑ موجود ہے۔ سائل کے کنبہ کو دہ ہٰذا میں ایک مکان رہائشی یک منزلہ 968 مربع فٹ پر مشتمل ہے اور اس کے علاوہ مکان رہائشی کا صحن 712 مربع فٹ موجود ہے جو کہ حد مقررہ سے تجاوز نہیں کرتا۔ مزید مطابق رپورٹ پٹواری رہائشی پلاٹ زیر بحث میں سے رقبہ تعدادی چھ مرلہ سائل کی ہمشیرہ مساۃ پوشہ بیگم زوجہ عبدالغنی بٹ ساکنہ حال زسو تحصیل نار بل کو مطابق بیع نامہ قبل از منتقل ہو چکا ہے اور بقیہ ماندہ رقبہ 1680 مربع فٹ سائل و دیگر افراد کنبہ کو زیر قبضہ موجود ہے۔ سائل کے کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	رشتہ
مساۃ فاطمہ بیگم بیوہ محمد سلطان	56	گھریلو کام	
امتیاز احمد پرے ولد۔۔۔	27	ملازم	
ارشاد احمد پرے ولد۔۔۔	30	مزدوری	
میمہ بانو دختر۔۔۔	25	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہٰذا میں اپنا اعتراض پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار یونہ مکہامہ

از دفتر نائب تحصیلدار چاڈورہ بل
عنوان: درخواست منجانب انوپ سنگھ ولد ترلوک سنگھ ساکنہ جواہر نگر بمراد نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ متقرر 23/06/1997 بتاخیر اموات للیتا کور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ متقرر 23/06/1997 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے کاغذات پیش کئے ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

تحصیلدار چاڈورہ بل

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عصرہ بشیر زوجہ بشیر احمد شالہ ساکنہ بدہ مالو بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی شوہر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر بشیر احمد شالہ مورخہ 21/01/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
عصرہ بشیر زوجہ بشیر احمد شالہ	۴۵	بیوہ	گھریلو کام	
زینت دختر۔۔۔۔	۴۳	دختر	.....	
عظمیٰ بشیر دختر۔۔۔۔	۴۳	---	....	
سجاد بشیر ولد۔۔۔	۴۳	پسر	مزدوری	15000
جاوید احمد شالہ ولد۔۔۔	۴۳	---	سرکاری ملازم	70000

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

تربوز

پیاس کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے اور بلڈ پریشر میں مفید بتایا جاتا ہے

تربوز خوش رنگ، خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔

تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق وشوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے۔

تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔

نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔

تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔

تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ یرقان کے مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔

تربوز کا شربت بھی بنتا ہے۔ اس کے لئے سرخ پکے ہوئے تربوز کا رس نکالیے ایک لیٹر رس میں ایک کلو چینی شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں مناسب گاڑھا ہونے پر چولہے سے اتار لیں۔

شربت تیار ہے دن میں دو سے تین مرتبہ پانی ملا کر استعمال کریں۔ یہ صفراوی بخار، پیاس اور گرمی کی شدت کو دور کرتا ہے۔

تربوز کے بیج بھی مفید ہوتے ہیں۔ تربوز کے بیج چھلکا اتار کر پانی میں گھوٹ کر پینا دل کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ ان بیجوں سے بنی سردائی حرارت دور کرنے میں بھی نافع ہے۔ تربوز کے چھلکوں سے لذیذ ترکاری بنتی ہے۔ تربوز کے چھلکے لے کر ان کا سفید حصہ علیحدہ کر دیں اور ایک ایک انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں۔

پیاز گھی میں لال کر کے اس میں نمک، مرچ، ہلدی، لہسن ملا کر بھون لیں اور پھر تربوز کے چھلکے ڈال کر تھوڑے سے پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکا لیں۔ لیجیے۔۔۔۔ مزے دار ترکاری تیار ہے۔

تربوز کے چھلکے حسن کی حفاظت میں بھی معاون ہیں۔ تربوز کے چھلکوں کو باریک پیس کر تھوڑا سا آٹا ملا لیں۔ یہ جلد کے لئے ایک اچھا اسکرب ہے۔ جلد کو شگفتہ وچمک دار بناتا ہے۔

تربوز کے بیجوں کا لیپ باریک پیس کر پھٹے ہوئے ہونٹوں پر لگانے سے آرام آتا ہے۔ تربوز کے جوس کو آئس کیوب کی شکل میں جما کر چہرے پر پھیرنے سے جلد کی حدت دور ہوتی ہے اور چہرے پر چمک بھی آتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے کے فوری بعد نہیں کھانا چاہیے۔ اس سے بدہضمی اپھارہ اور دستوں کی شکایت ہو سکتی ہے۔ تربوز کھانا کھانے سے پہلے یا کھانے کے دو گھنٹے بعد کھانا مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ جس روز تربوز کھائیں اس دن چاول کھانے سے گریز کیا جائے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔

تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔

سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔

MNN

مونگ پھلی سے الرجی

یہ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہوسکا

یوں تو مختلف قسم کی غذاؤں سے ہونے والی الرجیز کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے مچھلی، انڈے، مونگ پھلی، میوہ جات اور دودھ وغیرہ کے استعمال سے بعض افراد مختلف قسم کی الرجیز کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، ان سب الرجیز میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک الرجی مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی ہے۔ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہو سکا۔ لیکن جدید تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی کا ممکنہ علاج دریافت کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ماہرین نے اس نئے علاج کو سراہتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے کہ ابھی اس علاج کو وسیع پیمانے پر عام نہ کیا جائے۔ دوران تحقیق بچوں کو روزانہ مونگ پھلی سے حاصل شدہ پروٹین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی گئی اور پھر اگلے مرحلے میں اس مقدار میں اضافہ کر دیا گیا۔ اور صرف چھ ماہ بعد 84 فیصد بچے روزانہ مونگ پھلی کے پانچ دانے کھانے کے قابل ہو گئے۔ چونکہ یہ طریقہ علاج ابھی عام نہیں ہوا، اسی لئے اب تک صرف پرہیز ہی کی بدولت اس الرجی پر قابو پایا جا رہا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ جو افراد مونگ پھلی سے الرجک ہوں، وہ نہ صرف مونگ پھلی، بلکہ اس سے تیار کی جانے والی اشیاء مثلاً مکھن، پیزا، کیک وغیرہ سے بھی الرجک ہو جاتے ہیں۔ نیز، یہ افراد سویابین کے بیج بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق کچی مونگ پھلی کی نسبت تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ حساسیت یا الرجی کا سبب بن سکتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات مونگ پھلی کا صرف ایک دانہ چکھتے ہی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ کبھی چند دانے کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات سب مریضوں میں ایک جیسی نہیں ہوتیں، لیکن نوعیت سنگین ہوتی ہے۔ مثلاً جلد پر چھپاکی، شدید اور مستقل خارش، جسم سے گرمی کے بھبکے نکلنا، جلد کی گہرائی میں سوجن، سانس رک رک کر آنا، دمے کی سی مخصوص آوازیں نکلنا، کھانسی، چھینکیں، حلق میں نزلہ گرنا، ناک بہنا، ناک اور آنکھوں میں ایک ساتھ خارش ہونا، اختلاج قلب، دل کی رفتار میں اضافہ، سر میں ہلکا پن، لو بلڈ پریشر، متلی، قے، اسہال، منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا، گھبراہٹ، اچانک ماہ واری ہو جانا وغیرہ۔ ان علامات میں سے کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مریض کو، خصوصاً بچوں کو وقت ضائع کیے بغیر قریبی اسپتال لے جائیں، کیونکہ بعض صورتوں میں یہ الرجی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

MNN

معدے کا زخم

اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے

معدے کا زخم، جسے السر کہا جاتا ہے، ایک عام مرض ہے، جس میں معدے کی حفاظتی جھلی میں زخم بن جاتا ہے۔ السر کیوں لاحق ہوتا ہے؟ تو معدے کی اندرونی دیوار، غذا کی نالی، چھوٹی آنت اور بڑی آنت میں موجود بعض خلیے تیزاب پیدا کرتے ہیں، جو ہضم اور انجذاب کے لئے ضروری ہیں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج وغم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (Helicobacter Pylori) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کشا ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء، الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح وشام کی سیر معمول کا حصہ بنالیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح جنک فوڈ، فاسٹ فوڈز اور کولا مشروبات سے احتیاط کریں۔ اس کے علاوہ جب معدے یا غذا کی نالی میں جلن کا احساس ہو یا غذا منہ کی طرف آئے، معدہ کے مقام پر درد محسوس ہو تو بہتر ہوگا کہ معالج سے رابطہ کر لیا جائے۔ اگرچہ یہ تکلیف دہ مرض ہے، مگر قابل علاج ہے، البتہ تاخیر سے پیچیدگیاں لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طب یونانی میں السر کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً: دودھ میٹھا کر کے دن میں تین چار مرتبہ آدھا آدھا کپ پینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ملٹھی جسے طبی اصطلاح میں اصل السوس کہتے ہیں، پیس کر سفوف بنالیں اور صبح وشام کھانے سے قبل آدھا آدھا چمچ تازہ پانی سے پھانک کر شربت بادیان (سونف) دو دو چائے کے چمچ پی لیں۔

MNN

آڑو۔ موسم گرما کا بہترین پھل

آڑو گرمی کے موسم کا سب سے مفید پھل ہے، گرمیوں کے دوران اگر اس پھل کو باقاعدگی کے ساتھ متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو بہت سے طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ آڑو کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو نہ صرف جسم میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہے بلکہ ڈی ہائیڈریشن سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں تیز لو کے چلنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اور وہ پانی کی کمی کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں، ایسے افراد کے لئے آڑو ایک بہترین غذا ہے جو جسم کو مطلوبہ مقدار میں کیلوریز فراہم کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک سو پچاس گرام آڑو میں اٹھاون کیلوریز، ایک گرام پروٹین، ایک گرام سے کم فیٹ، چودہ گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام فائبر، وٹامن اے، وٹامن سی، نیاسین، وٹامن ای، وٹامن کے، کاپر اور مینگنیز پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آڑو میں کچھ مقدار میں میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی، اور آئرن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آڑو میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں، ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس صرف تیس منٹ میں جسم کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسم میں اگر نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی مقدار کم ہو جائے تو دل کے مختلف مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دل بہتر طریقے سے کام کرتا ہے اور انسان کو دل کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ دل کی صحت میں بہتری لانے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر روز تین سے چار آڑو کھانے چاہئیں۔ آڑو کو غذائیت سے بھرپور پھل کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ فیٹ (چربی) بھی ایک گرام سے کم پائی جاتی ہے، اس لئے آڑو موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا وزن میں کمی لانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موٹاپے کے خلاف بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے اس پھل کو سلاد میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آڑو کے استعمال سے نہ صرف آپ کو جسمانی کمزوری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ جسم میں موجود اضافی چربی بھی پگھلنا شروع ہو جائے گی۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔

MNN

ذرا سی احتیاط صحت کی ضامن

صحت کے اعتبار سے گوشت ایک بہترین غذا ہے، جو اس صورت میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جب اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور پھر اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ ایک وقت میں زائد مقدار میں خاص طور پر تلا ہوا گوشت کھانے سے اجتناب برتیں کہ یہ صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر معدے کی خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ تیزابیت کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ گوشت کو ہمیشہ سینک کر یا اُبال کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ قربانی کے گوشت کو گلانے کے لئے کسی بھی چیز کا استعمال نہ کریں کہ تازہ ہونے کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے میں گل جاتا ہے۔ اسی طرح تازہ گوشت کم گھی یا تیل میں پکایا جائے، کیونکہ اس میں قدرتی طور پر چکنائی پائی جاتی ہے۔ زیادہ گھی یا تیل میں پکانے سے چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ البتہ گوشت میں لگی ہوئی تھوڑی بہت چکنائی کا استعمال کر لینا چاہیے، لیکن اس صورت میں پیدل چلنے کو معمول بنالیا جائے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ قربانی کے بعد گوشت جلد از جلد صاف اور محفوظ کر لینا چاہیے۔ دراصل، گوشت دیگر کھانے کی اشیاء کی نسبت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ گوشت کو طویل عرصے تک زائد مقدار میں فریز نہ کریں، تاکہ اس کی قدرتی غذائیت ضائع نہ ہو۔ ایک بالغ فرد کے لئے دن بھر میں آدھا پاؤ گوشت کھانا بھی کافی رہتا ہے۔ چونکہ گوشت میں پانی 10 تا 75 فیصد پایا جاتا ہے اور جراثیم گوشت کے پانی میں تیزی سے پرورش پاتے ہیں، اس لئے گوشت کو محفوظ کرنے کے لئے اس میں شامل قدرتی پانی ختم کرنا ازحد ضروری ہے، اس مقصد کے لئے گوشت کو دھوپ میں سکھایا جا سکتا ہے۔ تاہم، دھوپ میں رکھنے سے قبل اگر اس میں نمک یا لیموں کا سرکہ چھڑک لیا جائے، تو تیزابیت سے یہ خشک ہو جائے گا اور جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ ایسا گوشت جو نمک یا سرکہ چھڑک کر سکھایا گیا ہو، فولاد کی کمی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گوشت میں لیموں کا رس، نمک اور سرکہ لگا کر گرل کر لیں، جلد خراب نہیں ہو گا یا گوشت صاف کر کے لیموں اور نمک لگا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر گڑ گھول کر گوشت پر ڈال دیں اور تیز دھوپ میں سکھا لیں، یہ گوشت فریج کے بغیر کافی دنوں تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، خراب نہیں ہو گا۔ اگر قربانی کے گوشت کو صحیح طرح محفوظ نہ کیا جائے، تو اس میں جراثیم افزائش پذیر ہو جاتے ہیں۔ گرمیوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے باعث بار بار فریج یا فریزر بند ہونے سے گوشت کی کیمیائی حالت تبدیل ہو جاتی ہے، لہٰذا کوشش کریں۔

MNN

سینے کی جلن اور تیزابیت کی زیادتی ہو تو

انسانی جسم میں ValuePH کی ایک متوازن سطح کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقررہ سطح سے زائد ValuePH کا ہونا جسم میں تیزابیت کی زیادتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص اس مسئلے سے دوچار ہے۔ بظاہر یہ عام سا نظر آنے والا مسئلہ سینے میں جلن، السر اور Gastric Inflammation جیسی بیماریوں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں پانچ ایسی غذاؤں کی تفصیلات درج کی جا رہی ہے جو تیزابیت سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیلا

کیلا ایک غذائیت سے بھرپور پھل ہے جو سارا سال اور ہر موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس میں B6 کے علاوہ میگنیشیم اور پوٹاشیم کی، میگنیز، کاربوہائیڈریٹس، وٹامن C اور خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسے افراد جنہیں اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے کیلا ایک بہترین انتخاب ہے۔ یہ غذا کی نالی کے اطراف میں ایک حفاظتی تہہ بناتا ہے جس کے باعث سینے میں جلن اور تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے ساتھ ہی یہ ہاضمے کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے اخذ ہوا کہ یہ پھل بے چینی، پریشانی اور بے سکونی کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور پٹھوں کے درد میں بڑا مفید پھل ہے۔ ہری سبزیاں اسپارگس، بند گوبھی سلاد اور (Celery) ہری سبزیاں مثلاً اسپارگس، بند گوبھی اور سلاد (Celery) کا استعمال معدے کے مسائل سے دوچار افراد کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یہ سبزیاں ہضم کرنے میں آسان اور ValuePH متوازن رکھنے میں مثالی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم ان سبزیوں کے ساتھ چکنائی سے بھرپور ڈریسنگ کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ کوشش کریں اور اس کے بدلے انہیں کاٹ کر ہلکی سی بھاپ دیں اور اس میں لیموں کا رس اور ذرا سا اولیو آئل شامل کریں۔ آپ چاہیں تو تھوڑے فلیور کے اضافے کے طور پر صحت بخش جڑی بوٹیاں جیسے تلسی Oregano اور کا استعمال کر سکتی ہیں یا پودینے کے پتے شامل کریں۔

MNN

نجم الاسلام کو وجہ بتاؤ نوٹس، کھلاڑیوں کا بی پی ایل سے بائیکاٹ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بنگلہ دیشی کرکٹرس کے بارے میں عوامی طور پر ''قابل اعتراض ریمارکس'' کرنے پر اپنے ڈائریکٹر ایم نجم الاسلام کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس بی پی ایل میچ کے آغاز سے چند گھنٹے قبل جاری کیا گیا کیونکہ کھلاڑیوں کی تنظیم سی ڈبلیو اے بی نے نجم الاسلام کے استعفیٰ نہ دینے کی صورت میں پورے ملک میں ہر قسم کی کرکٹ کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا تھا۔ جمعرات کی صبح ڈھاکہ کرکٹ لیگ کے طے شدہ چار فرسٹ ڈویژن میچ شروع نہیں ہو سکے جس سے بی سی بی کی تشویش میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق آج ہونے والے مقابلے میں چٹگاؤں رائلز اور نوکھلی ایکسپریس کے کھلاڑی بائیکاٹ کے حق میں ہیں۔ بی سی بی کے بیان میں کہا گیا ہے، بورڈ کے جن اراکین سے متعلق مسئلہ سامنے آیا ہے ان کے خلاف بی سی بی نے باضابطہ تادیبی کارروائی شروع کر دی ہے۔ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا گیا ہے اور ان سے ۴۸ گھنٹوں کے اندر تحریری جواب طلب کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں آئندہ کارروائی کی بنیاد پر مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔ مانا جا رہا ہے کہ بعض بورڈ ڈائریکٹرز نے بدھ کی رات سی ڈبلیو اے بی کے صدر محمد متھن سے رابطہ کیا اور انہیں یہ پیشکش کی کہ نجم الاسلام فنانس کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے۔ تاہم متھن کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں کا بائیکاٹ بدستور جاری رہے گا۔ جمعرات کو بی پی ایل کے پہلے میچ کا ٹاس مقامی وقت کے مطابق دوپہر ساڑھے ۱۲ بجے ہونا تھا لیکن ٹیمیں میدان میں نہیں پہنچیں۔ سی ڈبلیو اے بی اب پریس کانفرنس کے ذریعے بی سی بی کے سامنے اپنے مطالبات رکھ سکتا ہے۔

7 انگز میں 578 رن، نیوزی لینڈ کیخلاف گل کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اوپنر شبھ من گل نے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف ۵۳ گیندوں پر ۵۶ رنز بنائے جس میں ایک چھکا اور نو چوکے شامل تھے۔ یہ ہندوستانی کپتان کی سیریز میں مسلسل دوسری نصف سنچری تھی۔ گل نے ہندوستانی سرزمین پر کیوی گیند بازوں پر تباہی مچائی ہے۔ گل نے اب تک ہندوستان میں نیوزی لینڈ کے خلاف ۷ ون ڈے اننگز کھیل کر ۱۱۵.۶ کے اوسط سے مجموعی طور پر ۵۷۸ رنز بنائے ہیں۔ اس عرصے کے دوران، گل نے ۲۰۸ (۱۴۹ گیندوں)، ناٹ آوٹ ۴۰ (۵۳ گیندوں)، ۱۱۲ (۷۸ گیندوں)، ۲۴ (۳۱ گیندوں)، ناٹ آوٹ ۸۰ رن (۶۶ گیندوں)، ۵۶ (۷۱ گیندوں) اور ۵۶ (۵۳ گیندوں) رن بنائے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے دوسرے یکروزہ میچ میں شبھ من گل کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی جیسے تجربہ کار کھلاڑی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شریاس ایر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رویندر جڈیجا، نتیش ریڈی، ہرشیت رانا، کلدیپ یادو، محمد سراج اور پرسیدھ کرشنا کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسری جانب مائیکل بریسویل کی قیادت میں نیوزی لینڈ کی ٹیم میں ڈیون کونوے، ہنری نکولس، ول ینگ، ڈیرل مچل، گلین فلپس، مچل ہی (وکٹ کیپر)، جکیری فولکس، کرسچن کلارک، کائل جیمیسن اور جیڈن لینکس شامل ہیں۔ ہندوستان نے وڈودرا میں سیریز کا پہلا میچ ۴ وکٹوں سے جیتا تھا۔ اس میچ میں نیوزی لینڈ نے ڈیرل مچل (۸۴)، ہنری نکولس (۶۲) اور ڈیون کونوے (۵۶) کی نصف سنچریوں کی بدولت ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۳۰۰ رنز بنائے۔ جواب میں ہندوستان نے ۴۹ اوورز میں کامیابی حاصل کی۔ ٹیم انڈیا کی جانب سے وراٹ کوہلی نے ۹۱ گیندوں پر ۹۳ رنز بنائے جبکہ شبھ من گل نے ۵۶ اور شریاس ایر نے ۴۹ رنز بنائے۔ ٹیم انڈیا فی الحال تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں ۱-۰ سے آگے ہے۔ میزبان ٹیم کی نظریں دوسرا میچ جیت کر سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی۔

ڈیرل مچل کی ناٹ آوٹ سنچری، نیوزی لینڈ کی شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا دوسرا ون ڈے ۷ وکٹوں سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ مہمان ٹیم نے ۳ میچوں کی سیریز ۱-۱ سے برابر کر دی ہے۔ سیریز کا آخری میچ ۱۸ جنوری کو اندور میں کھیلا جائے گا۔ بدھ کو ٹیم انڈیا کے ہدف کے جواب میں نیوزی لینڈ نے ۴۷.۳ اوورز میں ۳ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ مہمان ٹیم نے ڈیون کونوے (۱۶ رن) کو ۴۶ رن کے اسکور پر گنوا دیا۔ وہاں سے ول ینگ اور ڈیرل مچل نے ۱۵۲ گیندوں پر ۱۶۲ رنز کی شراکت قائم کی، جس سے نیوزی لینڈ کا اسکور ۲۰۸ رن تک پہنچا۔ ول ینگ نے ۹۸ گیندوں میں ۷ چوکوں کی مدد سے ۸۷ رنز بنائے۔ ڈیرل مچل نے چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے گلین فلپس کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے ۷۸ رنز کی شراکت داری کرتے ہوئے ٹیم کو بڑی فتح سے ہمکنار کیا۔ مچل نے ۱۱۷ گیندوں پر ۱۳۱ رنز بنائے جس میں دو چھکے اور ۱۱ چوکے شامل تھے جبکہ فلپس ۳۲ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ہرشیت رانا، پرسیدھ کرشنا اور کلدیپ یادو نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل اسٹار بلے باز کے ایل راہل کی شاندار سنچری اور کپتان شبھ من گل کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں مقررہ ۵۰ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۲۸۴ رنز بنا لیے ہیں۔ ہندوستانی اننگز کی خاص بات کے ایل راہل کی ذمہ دارانہ بیٹنگ رہی۔ انہوں نے پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۹۲ گیندوں پر ۱۱۲ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں ۱۱ دلکش چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ یہ راہل کی ون ڈے کرکٹ میں آٹھویں سنچری ہے۔ انہوں نے رویندر جڈیجا کے ساتھ ۸۸ گیندوں میں ۷۳ رنز، نتیش کمار ریڈی کے ساتھ ۴۹ گیندوں میں ۵۷ رنز اور محمد سراج کے ساتھ ۱۶ گیندوں میں ۲۸ رنز کی شراکت داری کر کے ہندوستان کے اسکور کو استحکام بخشا۔ میچ کے آغاز میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے شبھ من گل اور روہت شرما نے شاندار شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے ۷۰ رنز جوڑے۔ ۱۳ ویں اوور میں کرسٹین کلارک نے روہت شرما کو آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔

فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹ درخواستیں موصول

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے دنیا بھر میں جوش و خروش اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ رینڈم سلیکشن ڈرا ٹکٹ سیلز فیز کے دوران آدھے بلین سے زیادہ ٹکٹ رکویسٹ سمٹ کی گئیں۔ یہ مرحلہ جمعرات ۱۱ دسمبر ۲۰۲۵ء سے منگل ۱۳ جنوری ۲۰۲۶ء تک جاری رہا۔ صرف ۳۳ دنوں میں فیفا کی تمام ۲۱۱ رکن ایسوسی ایشنز کے ممالک اور خطوں میں رہنے والے شائقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئیں۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا سرفہرست درخواست گزار ممالک میں شامل ہیں، جبکہ جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا بھی نمایاں رہے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ ایپلی کیشن کے نتائج کے بارے میں ۵ فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جائے گا۔ ہر درخواست کو منفرد کریڈٹ کارڈ ڈیٹا کے ذریعے ویلیڈیٹ کیا گیا۔ ۳۳ دن کی درخواست ونڈو کے دوران شائقین نے روزانہ اوسطاً ۵.۱ کروڑ ٹکٹ درخواستیں جمع کرائیں، جس نے کھیلوں کی تاریخ میں مانگ کے حوالے سے ایک نیا بینچ مارک سیٹ کیا ہے۔ ان تمام ممالک اور علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئیں جہاں فیفا کی ۲۱۱ رکن ایسوسی ایشنز فٹبال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ اس سے پہلی مرتبہ ہونے والے ۴۸ ٹیموں کے فیفا ورلڈ کپ کی عالمی سطح پر زبردست مقبولیت ظاہر ہوتی ہے۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کے علاوہ سب سے زیادہ درخواستیں جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا میں رہنے والے شائقین کی جانب سے آئیں۔ اس سیلز فیز میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہفتہ ۲۷ جون کو میامی میں کولمبیا اور پرتگال کے درمیان تھا۔ ٹاپ ۵ میں جمعرات ۱۸ جون کو گواڈالاہارا میں میکسیکو بمقابلہ جمہوریہ کوریا؛ اتوار ۱۹ جولائی کو نیویارک-نیوجرسی میں فائنل؛ جمعرات ۱۱ جون کو میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ؛ اور جمعرات ۲ جولائی کو ٹورنٹو میں راونڈ آف ۳۲ کے میچ شامل ہیں۔ اس سے تینوں میزبان ممالک میں بڑے میچوں اور ناک آوٹ مرحلے کے مقابلوں کی زبردست کشش ظاہر ہوتی ہے۔ فیفا پریزیڈنٹ جیانی انفینٹینو نے کہا کہ ''صرف ایک ماہ میں آدھے بلین ٹکٹ رکویسٹ، ڈیمانڈ سے زیادہ ہیں۔ یہ ایک عالمی اسٹیٹمنٹ ہے۔ فیفا کی جانب سے میں دنیا بھر کے فٹبال شائقین کا اس شاندار ردعمل پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔'' رینڈم سلیکشن ڈرا ایپلی کیشن پیریڈ ختم ہونے کے بعد، فیفا ٹکٹنگ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ ٹکٹ درخواستیں ٹکٹ جاری کرنے سے پہلے درخواست کی شرائط اور گھریلو لمٹ پر پوری اترتی ہیں۔ جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا اور جہاں ڈیمانڈ دستیاب ٹکٹوں سے زیادہ ہوگی، وہاں تمام درخواست گزاروں کے لیے انصاف اور مساوی موقع یقینی بنانے کے لیے رینڈم سلیکشن کے ذریعے ٹکٹ الاٹ کیے جائیں گے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ درخواست کے نتائج کے بارے میں ۵ فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے اطلاع دی جائے گی۔

میسی کے لیے بلینک چیک تیار، سعودی کلب الاتحاد کی تاریخ کی سب سے بڑی پیشکش

نئی دہلی (ایم این این): سعودی کلب الاتحاد کے صدر انمار الحائلی نے فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچا دی جب انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ لیونل میسی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انمار الحائلی کے مطابق، میسی کو ایک ایسی پیشکش کی گئی ہے جس کی مثال کھیلوں کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ الاتحاد کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے میسی کو ایک طرح سے بلینک چیک کی پیشکش کر دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''اگر میسی الاتحاد کے ساتھ معاہدے پر راضی ہو جائیں تو وہ اپنی مرضی کی رقم کنٹریکٹ میں درج کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم انہیں زندگی بھر (Lifetime) کے لیے معاہدے کی پیشکش کرنے کو بھی تیار ہیں۔

بگ بیش: زمان خان کا جادو، آخری اوور میں ۶ رنز کا ناقابلِ یقین دفاع کیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ کے ۳۵ ویں میچ میں پاکستان کے بالر زمان خان نے اپنی تباہ کن بالنگ اور مضبوط اعصاب کی بدولت ہوبارٹ ہری کینز کے جبڑے سے یقینی فتح چھین لی۔ زمان خان نے آخری اوور میں صرف ۳ رنز دے کر اپنی ٹیم برسبین ہیٹ کو ہارے ہوئے میچ میں فتح دلا دی۔ ہوبارٹ کے بلیریو اوول میں کھیلے گئے اس میچ میں ہری کینز کو جیت کیلئے آخری ۶ گیندوں پر صرف ۶ رنز درکار تھے جو کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں ایک انتہائی آسان ہدف سمجھا جاتا ہے۔ کریز پر نکھل چودھری اور کپتان ناتھن ایلس موجود تھے، لیکن زمان خان نے اپنی یارکرز اور سلو گیندوں سے دونوں ہی بلے بازوں کو بے بس کر دیا۔ زمان نے نپی تلی بالنگ سے بلے بازوں کو باندھے رکھا اور لگاتار ڈاٹ گیندیں کر کے دباو بڑھایا۔ شدید دباو کے نتیجے میں نکھل چودھری آخری لمحات میں ایک سلو گیند پر مائیکل نیسر کو کیچ تھما بیٹھے۔ آخری گیند پر جب ۵ رنز درکار تھے، زمان نے ایسی نپی تلی گیند کی کہ نیا بلے باز صرف ایک ہی رن بنا سکا اور اس طرح سے اپنی ٹیم برسبین کو تقریباً ہارا ہوا میچ جتا دیا۔ زمان خان نے اپنے چار اوورز کے اسپیل کا اختتام ۲۹ رنز کے عوض ایک وکٹ کے ساتھ کیا، لیکن ان کا آخری اوور میچ کا پانسہ پلٹنے والا ثابت ہوا۔ برسبین کے دیگر بالرز میں زیویئر بارٹلیٹ ۳ وکٹیں لے کر سب سے کامیاب رہے۔ میتھیو کوہن مین نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ مارنس لبوشین اور مائیکل نیسر نے ایک ایک وکٹ اپنے نام کیا۔ اس سے قبل برسبین ہیٹ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۶۰ رنز بنائے تھے۔

چیمپئن لیگ فاتح پی ایس جی کو سب سے زیادہ انعامی رقم، یوئیفا کی فہرست جاری

یوئیفا چیمپئن لیگ کے فاتح پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) فٹبال کلب کو گزشتہ سیزن میں سب سے زیادہ انعامی رقم ملی، جو ۱۴۴.۴ ملین یورو (تقریباً ۱۶۸ ملین ڈالر) رہی۔ یہ اعداد و شمار یوئیفا کی جانب سے ۲۰۲۴-۲۵ء سیزن کے لیے جاری کردہ مالیاتی رپورٹ میں تصدیق کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، چیمپئن لیگ کے نئے اور توسیع شدہ فارمیٹ کے تحت یورپ کے ۱۶۳ ایلیٹ کلبوں میں مجموعی طور پر ۲.۷۴ ارب یورو تقسیم کیے گئے، جو پچھلے سیزن کے مقابلے میں تقریباً ۴۰۰ ملین یورو زیادہ ہیں۔ فائنل میں شکست پانے والی انٹر میلان فٹبال کلب کی ٹیم انعامی رقم کی فہرست میں دوسرے نمبر پر رہی، جسے ۱۳۶.۶ ملین یورو (۱۵۹ ملین ڈالر) حاصل ہوئے۔ اس سیزن میں سات کلبوں کو کم از کم ۱۰۰ ملین یورو انعامی رقم ملی جبکہ اس سے قبل صرف پانچ کلب اس حد تک پہنچ پائے تھے۔ آسٹن ولا واحد کوارٹر فائنلسٹ تھا جسے ۱۰۰ ملین یورو سے کم رقم ملی۔ اسے ۷۸.۳ ملین یورو دیے گئے، جس کی ایک وجہ ۴۱ سال بعد یورپی مقابلے میں واپسی پر اس کی کم یوئیفا رینکنگ بتائی گئی ہے۔ ریئل میڈرڈ فٹبال کلب کو آرسنل فٹبال کلب کے ہاتھوں کوارٹر فائنل میں شکست کے باعث تقریباً ۱۰۲ ملین یورو ملے، جو ۲۰۲۴ء میں خطاب جیتنے کے مقابلے میں ۳۷ ملین یورو کم ہیں۔ تاہم، یوئیفا سپر کپ جیتنے پر ریئل میڈرڈ کو اضافی ۵ ملین یورو ملے جبکہ اٹلانٹا فٹبال کلب کو ۴۳ ملین یورو دیے گئے۔ انگلش کلب مانچسٹر سٹی فٹبال کلب چار انگلش ٹیموں میں سب سے کم کمانے والا رہا۔ ریئل میڈرڈ کے خلاف ناک آوٹ پلے آف میں اخراج کے بعد سٹی کو ۷۶ ملین یورو ملے۔ سب سے کم رقم سلووان براتسلاوا کو ملی، جسے ۲۲ ملین یورو سے بھی کم ادا کیے گئے، کیونکہ سلوواکیہ کی چیمپئن ٹیم لیگ مرحلے کے تمام آٹھ میچ ہار گئی تھی۔ یوروپا لیگ میں چیمپئن بننے والی ٹوٹنہم کو ۴۱ ملین یورو ملے، جبکہ رنر اپ مانچسٹر یونائیٹڈ کو ۳۶ ملین یورو ادا کیے گئے۔ کانفرنس لیگ میں ٹائٹل جیتنے پر چیلسی کو ۲۱.۸ ملین یورو ملے، اور اب وہ دوبارہ چیمپئن لیگ میں شامل ہو چکی ہے۔ ادھر یوئیفا کی رپورٹ کے مطابق ادارے کے صدر الیگزینڈر چیفرن نے گزشتہ سیزن میں کوئی تنخواہ اضافہ نہیں لیا۔

شویتا ترپاٹھی کا انکشاف، گولو گپتا نے ان کی تقدیر بدل دی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ شویتا ترپاٹھی نے ''مرزاپور: دی مووی'' کا فلمی شیڈول مکمل کر لیا ہے۔ ایک انٹرویو میں ترپاٹھی نے کہا کہ یہ فلم ان کے لیے بہت خاص ہے۔ ان کے کردار گولو گپتا نے نہ صرف انہیں پہچان دی بلکہ اندرونی طاقت اور ہمت بھی دی۔ شویتا کے لیے، یہ کردار ان کے کریئر میں ایک اہم موڑ کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے شائقین کے انہیں سمجھنے کے انداز اور ان کے لیے دستیاب کہانیوں کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''فلم کو مکمل کرنا ایک جذباتی تجربہ تھا۔ گولو گپتا کا کردار ہمیشہ میرے دل کے قریب رہے گا اور میں اس کے لیے ہمیشہ شکر گزار رہوں گی۔ مجھے یقین ہے کہ اس کردار نے مجھے نہ صرف اداکاری کے نئے چیلنجز دیئے بلکہ مجھے یہ بھی سکھایا کہ ایک خاتون کردار کو مکمل سنجیدگی اور طاقت کے ساتھ کیسے پیش کیا جائے۔'' انہوں نے کہا کہ ''مرزاپور'' کو بڑے پردے پر لانا ایک دلچسپ تجربہ تھا۔ اس کہانی اور ان کرداروں کے لیے ناظرین کی محبت بہت گہری ہے۔ شوٹنگ کے دوران اپنی پرانی ٹیم کے ساتھ دوبارہ ملنا بہت اچھا لگا، خاص طور پر علی فضل، جو میرے لیے ایک خاندان کی طرح ہے۔

" کسی کو برا بنا کر آپ اچھے نہیں بن سکتے، سونل چوہان کی پیڈ پی آر پر تنقید

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں پیڈ منفی پی آر اور سوشل میڈیا ٹرولنگ ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ بہت سے اداکار اس منفی طریقہ سے پریشان ہیں۔ دریں اثناء اداکارہ سونل چوہان نے اس معاملے پر کھل کر بات کرتے ہوئے کہا کہ کوئی دوسروں کو نیچا دکھا کر نہیں اٹھ سکتا۔ سونل کا خیال ہے کہ جہاں بالی ووڈ میں مقابلہ ہونا چاہیے، وہ مثبت اور تعمیری ہونا چاہیے۔ ٹرولنگ اور معاوضہ کی منفی تشہیر نہ صرف اداکاروں کے ذہنی سکون کو متاثر کرتی ہے بلکہ ان کے کام اور لگن کو بھی متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''اداکاروں کے خلاف یہ ادا شدہ پی آر مہم کو روکنے کی ضرورت ہے۔ اتنی زیادہ نگیٹیویٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی کو برا بنا کر کوئی اچھا نہیں بن سکتا۔ ہم ایک دوسرے کے لیے خوش کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہر کوئی بہت محنت کرتا ہے اور اگر ہم ایک دوسرے کو سپورٹ کریں تو انڈسٹری کا ماحول نمایاں طور پر بہتر ہو سکتا ہے۔ ہمیں بس تھوڑا زیادہ مثبت ہونے کی ضرورت ہے۔ سونل سے پہلے کئی اداکاروں نے پیڈ منفی پی آر کے خلاف بات کی ہے۔ تارا ستاریہ نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ انہیں ادا شدہ منفی پی آر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواہیں اور ٹرولنگ ان کی ذہنی صحت کو متاثر کر رہی ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ لوگ ان کے کام پر توجہ دیں، من گھڑت کہانیوں پر نہیں۔ یامی گوتم نے پیڈ ہائپ اور منفی مہمات کو انڈسٹری کے لیے خطرناک بھی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھتہ حاصل کرنے کی ایک شکل ہے جو آہستہ آہستہ پوری صنعت کو دیمک کی طرح چاٹ جائے گی۔ انہوں نے انڈسٹری سے اس کلچر کو ختم کرنے کی بھی اپیل کی۔ رتیک روشن نے پیڈ پی آر پر گہرا بیان دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھوتی ہوئی سب سے قیمتی چیز صحافیوں کی سچی آواز ہے۔ مالی دباو ان کے قلم کو جکڑ لیتے ہیں، ان سے سچ بولنے کی آزادی چھین لیتے ہیں۔ ایماندارانہ رائے ہی حقیقی رائے ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,